DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

DGPR BALOCHISTAN

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 603

DATED. 13-07-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CS CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.07.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	چیلنجز کے باوجود جامعات میں معیاری تعلیم فراہم کی جارہی ہے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دینگے دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ بگٹی	سینچری ودیگراخبارات
03	قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریگی، نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
04	دہشت گردوں کو نہیں چھوڑا جائے گا، وزیرداخلہ بلوچستان	مشرق ودیگراخبارات
05	سیکورٹی فورسز ملک وقوم کی حفاظت کا عزم رکھتی ہیں، میر سلیم کھوسہ	مشرق ودیگراخبارات
06	ایف سی اور بلوچستان پولیس قوم کیلئے باعث فخر، حنیف عباسی	مشرق ودیگراخبارات
07	او آئی وزارتی کانفرنس برائے خواتین پاکستان کیلئے باعث فخر ہے، ربابہ بلیدی	جنگ ودیگراخبارات
08	توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے ونڈ انرجی اور سولر پاور کے منصوبے زیر غور	جنگ ودیگراخبارات
09	گوادر پورٹ پر پہلی بار میرین بنکرنگ آپریشن مکمل	جنگ ودیگراخبارات
10	سانحہ زیارت پولیس شہداء کا خون ہم سب پر قرض ہے، ایف سی کمانڈرز	مشرق ودیگراخبارات
11	والدین پولیو ٹیموں کیساتھ مکمل تعاون کریں ایم ایس، ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن	مشرق ودیگراخبارات
12	بیرونی سرمایہ کاروں کو درپیش رکاوٹوں کا خاتمہ کیا جائے، مائننگ کمپنی	مشرق ودیگراخبارات
14	8 جولائی کو خضدار میں دہشتگردوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، شفیق مینگل	جنگ ودیگراخبارات
15	نہتے شہریوں ومزدوروں کو نشانہ بنانے والے رعایت کے مستحق نہیں، جمال شاہ کاکڑ	جنگ ودیگراخبارات
16	بلوچ روایات میں دہشت پھیلانے کی کوئی گنجائش نہیں، بی این پی	جنگ ودیگراخبارات
17	خطے کو عدم استحکام کی طرف دھکیلنے کی کوششیں جاری ہیں، ایس این پی	جنگ ودیگراخبارات
18	دھرنا جاری مذاکرات میں ڈیڈلاک برقرار آج تیسرا دور ہوگا	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

بلوچستان فورسز کی کارروائیاں جاری مزید 7 دہشتگرد ہلاک ماشکیل میں فائرنگ سے 5 مزدور جاں بحق، قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا صوبائی حکومت ،اوستہ محمد پولیس کی کارروائی اشتہاری گرفتار، قلات سے نعش برآمد

مسائل :

تعلیمی اداروں کی بسوں میں اضافے کا مطالبہ، بلوچستان میں گندم کا بحران آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 13.07.2026

اداریہ:

روزنامہ قدرت کوئٹہ " **بلوچستان کے نئے انتظامی یونٹس ۔۔۔بہتر طرز حکمرانی کی جانب اہم پیش رفت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے کے انتظامی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کرتے ہوئے چار نئے ڈویژنز پانچ نئے اضلاع، متعدد سب ڈویژنز، تحصیلوں اور سب تحصیلوں کے قیام کی منظوری ایک اہم انتظامی اقدام ہے۔اس فیصلے کے بعد صوبے میں ڈویژنز کی تعداد سات سے بڑھ کر گیارہ اور اضلاع کی تعداد چھتیس سے بڑھ کر اکتالیس ہو گئی ہے یہ اقدام محض جغرافیائی تقسیم نہیں بلکہ اس کا بنیادی مقصد عوام کو حکومتی خدمات ان کی دہلیز تک پہنچانا، انتظامی کارکردگی بہتر بنانا اور صوبے کے دور دراز علاقوں کو زیادہ موثر انداز میں ریاستی نظام سے جوڑنا ہے بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے مگر آبادی دور دور بستی ہے اور بہت سے علاقے دشوار گزار جغرافیے ،طویل اور محدود انفراسٹرکچر کے باعث انتظامی مسائل کا شکار ہے کئی اضلاع اور تحصیلوں کے عوام کو معمولی سرکاری کام کیلئے بھی سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا تھا ایسے حالات میں انتظامی یونٹس کی تعداد میں اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے گزشتہ برسوں میں کوئٹہ کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس کے نتیجے میں شہری منصوبہ بندی ،قانون نافذ کرنے ، ریونیو، بلدیاتی خدمات اور ترقیاتی منصوبوں کے انتظام میں مشکلات پیدا ہو رہی تھیں دو الگ اضلاع بننے سے انتظامی ذمہ داریوں کی تقسیم بہتر ہو سکتی ہے اور شہری خدمات کی فراہمی میں بہتری آنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔

اداریے :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے " **آپریشن شعبان دہشتگردی کے خلاف فیصلہ کن مرحلہ اورپائیدار امن کا تقاضا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ارسا کا بلوچستان کیلئے متعین پانی کے حصول کیلئے حکومت سندھ کو خط!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Water Security woes in Balochistan" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے " **بلوچستان پر یکطرفہ اے پی سی** " کے عنوان سے محمد سعید نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**آپریشن شعبان دہشت گردی کے خاتمے کی جانب ایک اہم قدم** " کے عنوان سے غلام مصطفیٰ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 1 | Dated: 13 JUL 2026 | Page No. 1

MASHRIQ QUETTA

چیلنجز کے باوجود جامعات میں معیاری تعلیم فراہم کی جا رہی ہے، گورنر

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ____________

Bullet No. 1 　　 Dated: ____________ 　　 Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 | پیر 27 محرم الحرام 1448ھ 13 جولائی 2026ء | نمبر 189

وزیر اعلیٰ بگٹی

دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جانے دینگے

وزیر اعلیٰ کا دورہ ہنہ اوڑک، آپریشن شعبان میں شریک اہلکاروں سے ملاقات، ان کی بہادری اور فرض شناسی کو خراج تحسین پیش کیا

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ہنہ اوڑک کے گاؤں ہیری کا دورہ کیا اور آپریشن شعبان میں شریک پولیس فورس کے جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے پولیس اہلکاروں سے فرداً فرداً ملاقات کرتے ہوئے ان کی بہادری، عزم، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، ایف سی اور دیگر فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ بلوچستان میں امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کہا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی [illegible] امن [illegible] جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا [illegible] موقع پر پولیس فورس کے جوانوں نے وزیر اعلیٰ [illegible] کو اپنے درمیان پاکر مسرت کا اظہار کیا اور ان کے ہمراہ "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ وزیر اعلیٰ نے جوانوں کے بلند حوصلے اور جذبہ حب الوطنی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے بہادر سپوت دہشت گردی کے خلاف ریاست کا مضبوط بازو ہیں۔ بعد ازاں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اوڑک سانحے کے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور اظہار تعزیت اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا بھی کی۔ انہوں نے لواحقین کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان ان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور شہداء کے خاندانوں کو ہر ممکن تعاون اور مکمل سرکاری معاونت فراہم کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک بلوچستان سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 27 محرم الحرام 1448ھ 13 جولائی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 01

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email: mashriqqta2005@gma | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

ماشکیل میں مزدوروں کا قتل پاکستان کی وحدت پر حملہ ہے، وزیراعلیٰ

شہید ہونیوالے صرف پنجابی مزدور نہیں تھے بلکہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور ہمارے اپنے بھائی تھے، دہشتگردوں کو معاف نہیں کیا جائیگا

آزادی کی نام نہاد تحریک کا لبادہ اوڑھنے والے دہشتگرد مزدوروں کو نشانہ بنا کر اپنے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب کرچکے، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک کی تحصیل ماشکیل میں نہتے اور بے گناہ مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ہونیوالے صرف پنجابی مزدور نہیں تھے بلکہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور ہمارے اپنے بھائی تھے۔ ان پر حملہ کسی ایک صوبے یا قومیت پر نہیں بلکہ پاکستان کی وحدت، آئین اور ریاست پر حملہ ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آزادی......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کی نام نہاد تحریک کا لبادہ اوڑھنے والے دہشت گرد نہتے مزدوروں کو نشانہ بنا کر ایک مرتبہ پھر اپنے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ محنت کشوں کا قتل کسی سیاسی جدوجہد یا آزادی کی تحریک نہیں بلکہ کھلی دہشت گردی، بربریت اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی حق کی جدوجہد نہیں بلکہ وحشت، نفرت، خونریزی اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ ایسے عناصر لسانی اور علاقائی نفرت کو ہوا دے کر قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، تاہم پوری قوم ان کے مذموم عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا پاکستانی شہریوں کے خون کے ہر قطرے کا حساب لیا جائے گا اور اس گھناؤنے جرم میں ملوث ہر دہشت گرد اور اس کے سہولت کار کو قانون کے مطابق انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ پر حملہ کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں مزید فیصلہ کن، موثر اور بلاامتیاز ہوں گی۔ دہشت گردوں کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی

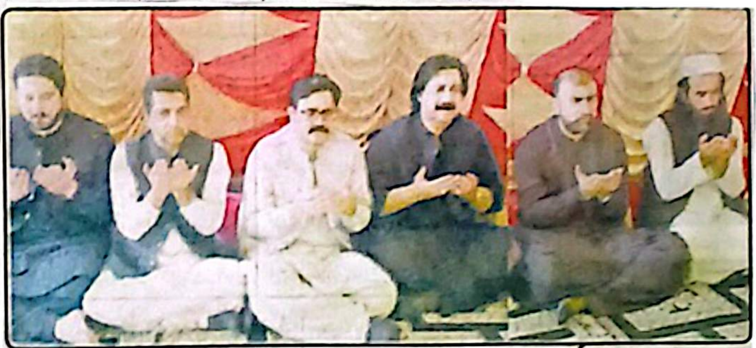

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہیری ہنہ اوڑک میں دہشت گردی کے واقعہ میں شہید ہونیوالے افراد کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کررہے ہیں

دہشتگردی کیخلاف جنگ میں فورسز کی قربانیاں باعث فخر ہیں، سرفراز بگٹی

تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی، فورسز جوانوں سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز ہنہ اوڑک کے علاقہ ہیری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دہشتگردوں کے خلاف جاری آپریشن شعبان کا جائزہ لیا اور آپریشن میں شریک پولیس فورس کے جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے پولیس اہلکاروں سے فرداً فرداً ملاقات کرتے ہوئے ان کی بہادری، عزم، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، ایف سی، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر پولیس فورس کے جوانوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اپنے درمیان پا کر مسرت کا اظہار کیا اور ان کے ہمراہ "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

[illegible]

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار

جلد 24 شمارہ 208 | پیر 27 محرم الحرام 13 جولائی 2026ء صفحات 6 قیمت 40 روپے

نظامت اعلیٰ
حکومت

Page No. 4

بیگناہ محنت کشوں کا قتل آزادی کی تحریک نہیں کھلی دہشتگردی ہے، وزیراعلیٰ

ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت معاف نہیں کرینگے، پوری قوم ان کے عزائم ناکام بنا دیگی

افسوسناک واقعے کا نوٹس لے کر تحقیقات کا حکم دیدیا، حکومت متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے، معاون وزیراعلیٰ

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک کی تحصیل ناگ میں نہتے اور بے گناہ مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ہونے والے صرف پنجابی مزدور نہیں تھے بلکہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور (باقی صفحہ 5 نمبر 7)

[illegible]

ریاست اپنے عوام کو ہر قیمت تحفظ فراہم کریگی، سرفراز بگٹی

ہنہ اوڑک کے عوام نے دہشت گردوں کا جس بہادری اور جرات مندی سے مقابلہ کیا وہ قابل تحسین ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

وزیراعلیٰ کا دہشت گردی سے متاثرہ علاقے ہیری کا دورہ، شہداء کے لواحقین سے تعزیت، آپریشن کا جائزہ، افسران و جوانوں سے ملاقات

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہیری ہنہ اوڑک کے عوام نے دہشت گردوں کا جس بہادری اور جرات سے مقابلہ کیا وہ قابل تحسین ہے، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے اور ریاست اپنے عوام کو ہر قیمت پر تحفظ (باقی صفحہ 5 نمبر 12)

فراہم کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہیری ہنہ اوڑک کے دورے کے موقع پر شہداء کے لواحقین سے تعزیت، فاتحہ خوانی اور اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کا درد وہ خود بھی محسوس کرتے ہیں کیونکہ ان کے اپنے خاندان نے بھی اس جنگ میں بھاری قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے خاندان کے قریبی افراد سمیت متعدد عزیزوں کو دہشت گردی کی نذر ہوتے دیکھا ہے اور ان کے اپنے چھوٹے بھائی سمیت اہل خانہ بھی دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں قبائلی رہنما میر شفیق الرحمن مینگل کے گھر پر حملہ، چادر اور چار دیواری کے تقدس کی پامالی اور دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ عناصر بلوچستان کے امن، روایات اور سماجی اقدار کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میر شفیق الرحمن مینگل نے جس بہادری سے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا، اسی طرح ہیری ہنہ اوڑک کے عوام نے بھی دہشت گردوں کا ڈٹ کر سامنا کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان اور بھارت کے ایجنٹ بلوچستان میں خوف و ہراس پھیلانا چاہتے ہیں، لیکن ریاست، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور بلوچستان کے عوام متحد ہو کر ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنائیں گے۔ وزیراعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں

کو یقین دلایا کہ انہیں اپنی حفاظت کی ذمہ داری اٹھانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ حکومت کی آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہنہ اوڑک کے دہشت گردی سے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری سیکیورٹی آپریشن کا جائزہ لیا اور ایف سی، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے جوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ان کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور قربانیوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور پوری قوم اپنے بہادر سیکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے دشمنوں کے خلاف کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی۔ اس موقع پر فورسز کے افسران اور جوانوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو اپنے درمیان پا کر مسرت کا اظہار کیا، جبکہ وزیراعلیٰ اور جوانوں نے پرجوش انداز میں پاکستان زندہ باد کے نعرے لگا کر دہشت گردی کے خلاف قومی عزم و یکجہتی کا اظہار کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | پیر 13 جولائی 2026ء بمطابق 27 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 190

شہریوں کے خون کے ہر قطرے کا حساب لیا جائے، وزیراعلیٰ

ماشکیل میں مزدوروں کا قتل پاکستان پر حملہ ہے

نہتے محنت کشوں کا قتل آزادی کی جدوجہد نہیں بلکہ کھلی دہشت گردی ہے، ریاست دشمن عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں مزید فیصلہ کن ہوں گی' پاکستان کی ریاست دہشت گردی کے سامنے نہ کبھی جھکی ہے، نہ جھکے گی

ریاست کی رٹ پر حملہ کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں مزید فیصلہ کن، موثر اور بلاامتیاز ہوں گی دہشت گردوں کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی شہریوں کے جان ومال کا تحفظ ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا

کوئٹہ (ر ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک کی تحصیل ماشکیل میں نہتے اور بے گناہ مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ہونے والے صرف پنجابی مزدور نہیں تھے بلکہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور ہمارے اپنے بھائی تھے۔ ان پر حملہ کسی ایک صوبے یا قومیت پر نہیں بلکہ پاکستان کی وحدت، آئین اور ریاست پر حملہ ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ آزادی کی نام نہاد تحریک کا لبادہ اوڑھنے والے دہشت گرد نہتے مزدوروں کو نشانہ بنا کر ایک مرتبہ پھر اپنے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ محنت کشوں کا قتل کسی سیاسی جدوجہد یا آزادی کی تحریک نہیں بلکہ کھلی دہشت گردی، بربریت اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی حق کی جدوجہد نہیں بلکہ دہشت، نفرت، خونریزی اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ ایسے عناصر لسانی اور علاقائی نفرت کو ہوا دے کر قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، تاہم پوری قوم ان کے مذموم عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا پاکستانی شہریوں کے خون کے ہر قطرے کا حساب لیا جائے گا اور اس گھناؤنے جرم میں ملوث ہر دہشت گرد اور اس کے سہولت کار کو قانون کے مطابق انجام تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ پر حملہ کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں مزید فیصلہ کن، موثر اور بلاامتیاز ہوں گی۔ دہشت گردوں کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی اور شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی ریاست دہشت گردی کے سامنے نہ کبھی جھکی ہے، نہ جھکے گی۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، قومی عزم اور عوامی حمایت کے ساتھ جاری رہے گی۔

وزیراعلیٰ کا ہنہ اوڑک کے گاؤں ببری کا دورہ

آپریشن شعبان کا جائزہ لیا امن کیلئے جانوں کا نذرانہ دینے والے حقیقی ہیرو ہیں' سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز ہنہ اوڑک کے گاؤں ببری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن شعبان کا جائزہ لیا اور آپریشن میں شریک پولیس فورس کے جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے پولیس اہلکاروں سے فرداً فرداً ملاقات کرتے ہوئے ان کی بہادری، عزم، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر پولیس فورس کے جوانوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو اپنے درمیان پا کر مسرت کا اظہار کیا اور ان کے ہمراہ "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ وزیراعلیٰ نے جوانوں کے بلند حوصلے اور جذبہ حب الوطنی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے بہادر سپوت دہشت گردی کے خلاف ریاست کا مضبوط بازو ہیں۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ہنہ اوڑک سانحے کے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا، فاتحہ خوانی کی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی ببری ہنہ اوڑک میں فورس کے جوانوں کی حوصلہ افزائی کررہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIREC[...] GENERA[...] RELATIONS | نظامت اعلیٰ تع[...] حکومت بل[...]

Bullet No. 1 | Page No. 6

Daily AZADI Quetta
روزنامہ آزادی کوئٹہ
بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | پیر 13 جولائی 2026ء بمطابق 27 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-187

بلوچستان میں قیام امن کے لیے پوری سنجیدگی اور قوت کے ساتھ اقدامات جاری ہیں، وزیر اعلیٰ

ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا

آزادی کی نام نہاد تحریک کا لبادہ اوڑھنے والے دہشت گرد نہتے مزدوروں کو نشانہ بنا کر ایک مرتبہ پھر اپنے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب کر چکے ہیں

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے [illegible] (بقیہ نمبر 2 صفحہ نمبر 2 پر)

[illegible]

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

[illegible]

وزیر اعلیٰ بلوچستان کا [illegible] کے دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز [illegible] کے دہشت گردی سے متاثرہ علاقے کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے جاری سکیورٹی آپریشن کا جائزہ لیا اور ایف سی، بلوچستان پولیس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے افسران و جوانوں (بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر 2 پر)

سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے جوانوں سے گفتگو کرتے ہوئے دہشت گردی کے خلاف ان کی بہادری، پیشہ ورانہ صلاحیت اور قربانیوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور پوری قوم اپنے بہادر سکیورٹی اداروں کے ساتھ کھڑی ہے اور امن کے دشمنوں کے خلاف کارروائیاں منطقی انجام تک جاری رہیں گی۔ اس موقع پر سیکورٹی فورسز کے افسران اور جوانوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اپنے درمیان پاکر مسرت کا اظہار کیا، جبکہ وزیر اعلیٰ اور جوانوں نے پرجوش انداز میں "پاکستان زندہ باد" کے نعرے لگا کر دہشت گردی کے خلاف قومی عزم اور یکجہتی کا اظہار کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

Page No. 6

بروز پیر 13 جولائی 2026ء

ہنہ اڑک کے عوام نے بھی دہشت گردوں کا ڈٹ کر سامنا کیا، وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت شہریوں کے جان ومال کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی

کوئٹہ (ع ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ ہیری ہنہ اڑک کے عوام نے دہشت گردوں کا جس بہادری اور جرات سے مقابلہ کیا وہ قابل تحسین ہے، شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے اور ریاست اپنے عوام کو ہر قیمت پر تحفظ فراہم کرے گی ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ہیری ہنہ اڑک کے دورے کے موقع پر شہداء (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 2 پر)

کے لواحقین سے تعزیت، فاتحہ خوانی اور اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ کا درد وہ خود بھی محسوس کرتے ہیں کیونکہ ان کے اپنے خاندان نے بھی اس جنگ میں بھاری قربانیاں دی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے اپنے خاندان کے قریبی افراد سمیت متعدد عزیزوں کو دہشت گردی کی نذر ہوتے دیکھا ہے اور ان کے اپنے چھوٹے بھائی سمیت اہل خانہ بھی دہشت گردی کا نشانہ بن چکے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں قبائلی رہنماء میر شفیق الرحمن مینگل کے گھر پر حملہ، چادر اور چار دیواری کے تقدس کی پامالی اور دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائی اس بات کا ثبوت ہے کہ یہ عناصر بلوچستان کے امن، روایات اور سماجی اقدار کے دشمن ہیں۔ انہوں نے کہا کہ میر شفیق الرحمن مینگل نے جس بہادری سے حملہ آوروں کا مقابلہ کیا، اسی طرح ہیری ہنہ اڑک کے عوام نے بھی دہشت گردوں کا ڈٹ کر سامنا کیا۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ فتنہ الہندوستان اور بھارت کے ایجنٹ بلوچستان میں خوف وہراس پھیلانا چاہتے ہیں، لیکن ریاست، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور بلوچستان کے عوام متحد ہو کر ان کے ناپاک عزائم کو ناکام بنائیں گے وزیراعلیٰ نے متاثرہ خاندانوں کو یقین دلایا کہ اب اپنی حفاظت کی ذمہ داری انہیں خود اٹھانے کی ضرورت نہیں، کیونکہ یہ حکومت کی آئینی اور قانونی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کرے گی اور دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں پوری قوت کے ساتھ جاری رہیں گی۔

روزنامہ
میزان
کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: ہرکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | پیر 13 جولائی 2026ء 27 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 306

شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے، میر سرفراز بگٹی کا بنہ اڑک کے گاؤں ہیری کا دورہ

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک بلوچستان سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا، وزیراعلیٰ کا دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن شعبان کا جائزہ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز بنہ اڑک کے گاؤں ہیری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن شعبان کا جائزہ لیا اور آپریشن میں شریک پولیس فورس کے جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے پولیس (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

اہلکاروں سے فرداً فرداً ملاقات کرتے ہوئے ان کی بہادری، عزم، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر پولیس فورس کے جوانوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو اپنے درمیان پا کر مسرت کا اظہار کیا اور ان کے ہمراہ "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ وزیراعلیٰ نے جوانوں کے بلند حوصلے اور جذبہ حب الوطنی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے بہادر سپوت دہشت گردی کے خلاف ریاست کا مضبوط بازو ہیں۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ بلوچستان نے بنہ اڑک سانحے کے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا، فاتحہ خوانی کی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے لواحقین کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان ان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور شہداء کے خاندانوں کو ہر ممکن تعاون اور مکمل سرکاری معاونت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک بلوچستان سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا۔

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائیگا، سرفراز بگٹی

آزادی کی نام نہاد تحریک کا لبادہ اوڑھنے والے دہشت گرد نہتے مزدوروں کو نشانہ بنا کر ایک مرتبہ پھر اپنے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب کر چکے

شہید ہونے والے صرف پنجابی مزدور نہیں تھے بلکہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور ہمارے اپنے بھائی تھے، ہاتکیل میں نہتے اور بے گناہ مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی مذمت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک کی تحصیل ہاتکیل میں نہتے اور بے گناہ مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ہونے والے صرف پنجابی مزدور نہیں تھے بلکہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور ہمارے اپنے بھائی (بقیہ 3 صفحہ 2 پر)

تھے۔ ان پر حملہ کسی ایک صوبے یا قومیت پر نہیں بلکہ پاکستان کی وحدت، آئین اور ریاست پر حملہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ

آزادی کی نام نہاد تحریک کا لبادہ اوڑھنے والے دہشت گرد نہتے مزدوروں کو نشانہ بنا کر ایک مرتبہ پھر اپنے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ محنت کشوں کا قتل کسی سیاسی جدوجہد یا آزادی کی تحریک نہیں بلکہ کھلی دہشت گردی، بربریت اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی حق کی جدوجہد نہیں بلکہ دہشت، نفرت، خونریزی اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ ایسے عناصر لسانی اور علاقائی نفرت کو ہوا دے کر قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، تاہم پوری قوم ان کے مذموم عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ ریاست دشمن عناصر اور ان کے سہولت کاروں کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا۔ پاکستانی شہریوں کے خون کے ہر قطرے کا حساب لیا جائے گا اور اس گھناؤنے جرم میں ملوث ہر دہشت گرد اور اس کے سہولت کار کو قانون کے مطابق انجام تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کی رٹ پر حملہ کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں مزید فیصلہ کن، موثر اور بلاامتیاز ہوں گی۔ دہشت گردوں کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ پاکستان کی ریاست دہشت گردی کے سامنے نہ کبھی جھکی ہے، نہ جھکے گی۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، قومی عزم اور عوامی حمایت کے ساتھ جاری رہے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی ہیری بنہ اڑک میں آپریشن شعبان میں حصہ لینے والے فورس کے جوانوں کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 | Page No. 8

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ قدرت کوئٹہ

بانی ایڈیٹر: نعمت اللہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 22 | سوموار 13 جولائی 2026، 27 محرم الحرام 1447ھ | شمارہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ہرناک کے عوام نے دہشت گردوں کا بہادری سے مقابلہ کیا

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں

دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے

کوئٹہ (آ ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز ہرناک کے گاؤں ہیری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن شعبان کا جائزہ لیا اور آپریشن میں شریک پولیس فورس کے جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیر اعلیٰ نے پولیس بقیہ 4 صفحہ 6 پر

اہلکاروں سے فرداً فرداً ملاقات کرتے ہوئے ان کی بہادری، عزم، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کر دی جائے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر پولیس فورس کے جوانوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو اپنے درمیان پا کر مسرت کا اظہار کیا اور ان کے ہمراہ "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔

میر سرفراز بگٹی

دہشتگردوں سے آہنی ہاتھوں سے نمٹیں گے

ایسے عناصر لسانی اور علاقائی نفرت کو ہوا دے کر قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں، تاہم پوری قوم ان کے مذموم عزائم کو کبھی کامیاب نہیں ہونے دے گی

دہشت گردی کے خلاف جنگ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، قومی عزم اور عوامی حمایت کے ساتھ جاری رہے گی

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز دہشتگردوں کے حملے سے متاثرہ ہرناک کے دورے کے موقع پر جاری آپریشن کا جائزہ لے رہے ہیں

کوئٹہ (آ ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ضلع واشک کی تحصیل بقیہ 8 صفحہ 8 پر

ماشکیل میں پیش آنے والے بے گناہ مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ شہید ہونے والے صرف پنجابی مزدور نہیں تھے بلکہ پاکستان کے شہری، محنت کش اور ہمارے اپنے بھائی تھے۔ ان پر حملہ کسی ایک صوبے یا قومیت پر نہیں بلکہ پاکستان کی وحدت، آئین اور ریاست پر حملہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آزادی کی نام نہاد تحریک کا لبادہ اوڑھنے والے دہشت گرد نہتے مزدوروں کو نشانہ بنا کر ایک مرتبہ پھر اپنے مکروہ عزائم دنیا کے سامنے بے نقاب کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ محنت کشوں کا قتل کسی سیاسی جدوجہد یا آزادی کی تحریک نہیں بلکہ کھلی دہشت گردی، بربریت اور انسانیت کے خلاف سنگین جرم ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں کا مقصد کسی حق کی جدوجہد نہیں بلکہ دہشت، نفرت، خونریزی اور پاکستان کو غیر مستحکم کرنا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTO[RATE]
GENERAL [OF PUBLIC]
RELATIONS B[ALOCHISTAN]

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ایل ی ی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2039867 | Ph :2039851 | جلد 29 | شمارہ 138

اتوار 13 جولائی 2025ء | 27 محرم الحرام | 1446ھ

ریاست کی رٹ چیلنج کرنے والوں پر زمین تنگ کر دیں گے

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، ایف سی اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر، جوانوں کا ناقابل فراموش کردار

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز ... [illegible]

[illegible]

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی مقامی ہسپتال میں زیر علاج ... کی عیادت کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ... واقعہ کے شہداء کے لواحقین سے فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTO…
GENERAL …
RELATIONS B…

نظامت اعلیٰ…
حکومت…

Bullet No. 1

Page No. 8

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | پیر 13 جولائی 2026، 27 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 190

عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا

وزیراعلیٰ بلوچستان

جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، میر سرفراز بگٹی

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی

کوئٹہ (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اتوار کے روز جناح اٹک کے کاؤس ہیری کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے دہشت گردوں کے خلاف جاری آپریشن شعبان کا جائزہ لیا اور آپریشن میں شریک پولیس فورس کے جوانوں سے ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ نے پولیس اہلکاروں سے فرداً فرداً ملاقات کرتے ہوئے ان کی بہادری، عزم، پیشہ ورانہ صلاحیت اور فرض شناسی کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پولیس، لیویز، فرنٹیئر کور اور دیگر سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے جوان قوم کے حقیقی ہیرو ہیں اور ان کی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف کارروائیاں آخری دہشت گرد کے خاتمے تک پوری قوت، تسلسل اور فیصلہ کن انداز میں جاری رہیں گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ ریاست کی رٹ کو چیلنج کرنے والے عناصر کے لیے بلوچستان کی سرزمین تنگ کردی جائے گی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جائے گا۔ اس موقع پر پولیس فورس کے جوانوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو اپنے درمیان پا کر مسرت کا اظہار کیا اور ان کے ہمراہ "پاکستان زندہ باد" کے فلک شگاف نعرے لگائے۔ وزیراعلیٰ نے جوانوں کے بلند حوصلے اور جذبہ حب الوطنی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ایسے بہادر سپوت دہشت گردی کے خلاف [illegible] ت کا مضبوط بازو ہیں۔ بعد ازاں وزیراعلیٰ [illegible] کے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی، ان سے اظہار تعزیت کیا، فاتحہ خوانی کی اور شہداء کے درجات کی بلندی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے لواحقین کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان ان کے غم میں برابر کی شریک ہے اور شہداء کے خاندانوں کو ہر ممکن تعاون اور مکمل سرکاری معاونت فراہم کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی۔ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام، دہشت گردی کے مکمل خاتمے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کے لیے حکومت پوری سنجیدگی اور عزم کے ساتھ اقدامات جاری رکھے ہوئے ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں اس وقت تک جاری رہیں گی جب تک بلوچستان سے دہشت گردی کا مکمل خاتمہ نہیں ہو جاتا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان [illegible] میں زیر علاج ڈاکٹر محمد حسین بگٹی کی عیادت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

Balochistan Tim

of 92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1514 QUETTA Monday July 13, 2026 / Muharram 27, 1448

QUETTA: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti offering Fateha on death of Haji Muhammad Akbar, Sunday.

Bugti visits Hanna Urak, reviews Operation Shaban

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti visited the village of Babri in Hanna Urak to review the ongoing counter-terrorism Operation Shaban.

During the visit, he met with police personnel actively engaged in the operation and praised their bravery, determination, and professional competence. The police force expressed pleasure at the Chief Minister's presence among them and raised resounding slogans of "Pakistan Zindabad" in his company. Bugti said that the sacrifices of security forces in the fight against terrorism were a source of pride for the entire nation.

He reaffirmed that operations against terrorists and their facilitators would continue with full force until the last terrorist would be eliminated. "The war against terrorism will not stop until sustainable peace is established in Balochistan," Sarfraz Bugti declared. Later, the Chief Minister met with the families of martyrs of the Hanna Urak tragedy, offering condolences and prayers. He assured them of complete government support and assistance, emphasizing that the sacrifices of the martyrs will never be forgotten. CM Sarfraz Bugti stressed that the government remained committed to ensuring lasting peace in the province, and counter-terrorism operations would continue indiscriminately until the menace would be eradicated.

Moreover, the Balochistan government has taken strict notice of the tragic incident of killing of five innocent and innocent laborers in a firing incident in Mashkel and has ordered an immediate and transparent investigation into the incident. The Assistant Chief Minister of Balochistan for Information and Political Affairs Shahid Rind strongly condemned the incident and said that the killing of innocent and innocent citizens is a heinous crime that cannot be tolerated under any circumstances. He said that the Balochistan government shares the grief of the affected families and will provide them with all possible assistance. Shahid Rind said that on the instructions of the Chief Minister of Balochistan Mir Sarfaraz Bugti, clear instructions have been issued to the law enforcement agencies to immediately arrest the elements involved in the incident, conduct a comprehensive investigation and bring the accused to justice. He said that no one involved in this tragic incident will be able to escape the clutches of the law. He said that the state will thwart every attempt to sabotage law and order in Balochistan and spread fear and panic among the people with all its might. The government considers the protection of life and property of citizens as its primary responsibility and all available resources are being utilized to establish peace. The Deputy Chief Minister said that the Balochistan government fully believes in the rule of law [illegible] will ensure timely provision of justice to the people. He assured that the investigation into the incident will be completed on merit and the responsible elements will be brought to justice and punished to the fullest extent of the law.

CS CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 11

دہشت گردوں کو نہیں چھوڑا جائے گا، وزیر داخلہ بلوچستان

ضیاء اللہ لانگو، شفیع جان اور کامران یوسف کی نیا پاکستان میں شہزاد اقبال سے گفتگو

MASHRIQ QUETTA

قوم اپنے شہداء کی قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کریگی، نور محمد دمڑ

کچھ عناصر شہداء کے جنازوں پر سیاست کر رہے ہیں، حکومت شہداء کے لواحقین کے ساتھ کھڑی ہے

سیاسی بیوپاری کھوئی ہوئی سیاسی ساکھ بحال کرنے کے لیے شہداء کے جنازوں کا سہارا لے رہے ہیں

سیکیورٹی فورسز نے دہشتگردوں کے مکمل خاتمے کے لیے آپریشن شروع کر دیا ہے، صوبائی وزیر

سیکیورٹی فورسز ملک و قوم کی حفاظت کا عزم رکھتی ہیں، میر سلیم کھوسہ

قومی اتحاد دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بنانے کی بڑی قوت ہے، صوبائی وزیر

ایف سی اور بلوچستان پولیس پوری قوم کیلئے باعث فخر، حنیف عباسی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 12

او آئی سی وزارتی کانفرنس برائے خواتین پاکستان کیلئے باعث فخر ہے، ربابہ بلیدی

پاکستان کانفرنس میں خواتین کی ترقی اور فلاح کیلئے کیے گئے اقدامات کو عالمی برادری کے سامنے پیش کرے گا

او آئی سی رکن ممالک خواتین کی فلاح وترقی کے مشترکہ اہداف کے حصول کیلئے ایک موثر پلیٹ فارم پر یکجا ہیں

[illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 13

توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے ونڈ انرجی اور سولر پاور کے منصوبے زیر غور

پہلے مرحلے میں وفاقی سرکاری محکموں، ہسپتالوں، اسکولوں، کالجز اور یونیورسٹیوں کو سولر پاور پر منتقل کرنے کا فیصلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی حکومت نے ملک میں جاری توانائی بحران پر قابو پانے کے لیے متبادل توانائی کے ذرائع کو فروغ دینے کا فیصلہ کر لیا ونڈ انرجی اور سولر پاور کے مختلف منصوبے زیر غور اس سلسلے میں حکومت نے پہلے مرحلے میں وفاقی سرکاری محکموں، ہسپتالوں، اسکولوں، کالجز اور یونیورسٹیوں کو سولر پاور پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے ذرائع کے مطابق متعلقہ وزارتوں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ فوری طور پر ایسے اقدامات کا آغاز کریں جن کے تحت سرکاری ادارے مرحلہ وار سولر انرجی پر منتقل ہوں۔ اس اقدام سے بجلی کے اخراجات میں نمایاں کمی آئے گی اور لوڈشیڈنگ کے اثرات بھی کم ہوں گے۔ حکومت نے اس کے ساتھ ساتھ میدانی اور پہاڑی علاقوں میں مقامی سطح پر ہوا سے بجلی پیدا کرنے کے ونڈ انرجی کے منصوبوں پر بھی غور شروع کر دیا ہے ان منصوبوں کے تحت ان علاقوں کی عوام کو قومی گرڈ پر انحصار کے بغیر بجلی کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی وزارت توانائی کے حکام کے مطابق متبادل ذرائع سے بجلی کی پیداوار نہ صرف ماحول دوست ہے بلکہ اس سے ملکی معیشت کو بھی فائدہ پہنچے گا کیونکہ اس سے درآمدی ایندھن پر انحصار کم ہوگا اور زرمبادلہ کی بچت ممکن ہوگی۔ واضح رہے کہ پاکستان میں بجلی کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے جبکہ پیداواری صلاحیت روایتی ذرائع پر انحصار کے باعث شدید دباؤ کا شکار ہے متبادل توانائی کے یہ منصوبے توانائی کے شعبے میں بہتری کی جانب اہم قدم ہوگا۔

گوادر پورٹ پر پہلی بار میرین بنکرنگ آپریشن مکمل

کراچی اور پورٹ قاسم کے بعد این ایل سی کے تعاون سے گوادر پورٹ پر بھی بنکرنگ سروس کا آغاز

کراچی (این این آئی) ویٹول نے پاکستان میں بنکرنگ آپریشنز کیلئے دو بڑے بنکرنگ بارجز تعینات کر دیے، گوادر میں پہلی کامیاب بنکرنگ مکمل ہوگئی۔ کراچی پورٹ اور پورٹ قاسم کے بعد این ایل سی کے تعاون سے گوادر پورٹ پر بھی بنکرنگ سروس کا آغاز ہوگیا، گوادر میں پہلی بنکرنگ کے بعد پاکستان کی تینوں بڑی تجارتی بندرگاہوں پر بین الاقوامی جہازوں کو بنکرنگ کی سہولت دستیاب ہو گئی۔ واکس چیئرمین سٹیو جیکو نے بتایا کہ گزشتہ 10 ماہ سے سٹیو جیکو بنکرنگ کیلئے ویری لو سلفر فیول آئل فراہم کر رہا ہے، یہ سہولت گوادر تک توسیع پا گئی۔

MASHRIQ QUETTA

سانحہ زیارت، پولیس شہداء کا خون ہم سب پر قرض ہے، ایف سی کمانڈرز

ارض پاک کی سلامتی کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے پولیس کے بہادر جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جانے دیا جائیگا

شہداء نے ہتھیار ڈالنے کی بجائے اپنی غیرت کو مقدم رکھا، گفتگو، کمانڈرز کی لواحقین سے تعزیت، قبروں پر پھولوں کی چادر چڑھائی

کوئٹہ (پ ر) ایف سی کمانڈرز کی زیارت کے شہدا کے لواحقین سے ملاقات، ارض پاک کی سلامتی کیلئے جانوں کے نذرانے پیش کرنے والے پولیس کے بہادر جوانوں کا خون رائیگاں نہیں جائیگا۔ ایف سی کمانڈرز کا عزم۔ بلوچستان کے علاقے زیارت میں دہشت گردی کی حالیہ بزدلانہ کارروائی میں پولیس کے 27 اہلکاروں نے بھارتی آلہ کار 'فتنہ الہندوستان' کے دہشت گردوں کا جوانمردی سے مقابلہ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا۔ ان میں سے 18 اہلکاروں کو دہشت گردوں نے یرغمال بنا لیا تھا۔ ان بہادر جوانوں نے ہتھیار ڈالنے یا ریاست کی سلامتی......... بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

پر سمجھوتہ کرنے کے بجائے اپنی غیرت و وقار کو مقدم رکھا اور جام شہادت نوش کر کے پیشہ ورانہ وفاداری اور شجاعت کی اعلیٰ ترین مثال قائم کی۔ پاکستان کی سیکیورٹی فورسز کے مکمل متحد ہونے کا ثبوت دیتے ہوئے، فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) کے کمانڈرز نے شہدا کی قبروں پر پھولوں کی چادریں چڑھائیں، فاتحہ خوانی کی اور پسماندگان سے دلی تعزیت کا اظہار کیا۔ ایف سی قیادت کا یہ اقدام اداروں کے مابین گہرے اور مضبوط تعلق کا عکاس ہے۔ ریاست کے قانون نافذ کرنے والے ادارے اور نیم فوجی دستے الگ تھلگ رہ کر نہیں لڑتے، بلکہ وہ غم کی اس گھڑی میں ایک دوسرے کے شریک سفر ہیں اور دہشت گردی کے خلاف مل کر نبرد آزما ہیں۔

والدین پولیو ٹیموں کیساتھ مکمل تعاون کریں، ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن

پولیو خطرناک لیکن قابل انسداد مرض ہے، ڈاکٹر محمد اویس

چمن میں پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کر دیا گیا، پریس کانفرنس سے خطاب

چمن (خ ن) چمن میں آج سے شروع ہونے والی خصوصی انسداد پولیو مہم کے سلسلے میں چمن پریس کلب میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا۔ پریس کانفرنس سے ایم ایس ڈی ایچ کیو ہسپتال چمن ڈاکٹر محمد اویس، چیئرمین ضلع کونسل حاجی امان اللہ اچکزئی، عالمی ادارہ صحت (WHO) کے مرکزی ٹیکنیکل آفیسر اسد اللہ سانی، ڈسٹرکٹ چمن پولیو کیمپیئن آفیسر اشرف خان اچکزئی اور دیگر متعلقہ حکام نے خطاب کیا۔ مقررین......... بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 24 صفحہ نمبر 7 پر

نے والدین سے پرزور اپیل کی کہ وہ اپنے پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو پولیو سے محفوظ رکھنے کیلئے پولیو ٹیموں سے مکمل تعاون کریں اور مہم کے دوران ہر بچے کو پولیو کے حفاظتی قطرے لازمی پلوائیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک مگر قابل انسداد بیماری ہے، جس کے مکمل خاتمے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کا تعاون ناگزیر ہے۔ پریس کانفرنس کے اختتام پر صحافیوں، ڈاکٹروں اور پولیو حکام نے بچوں کو پولیو کے قطرے پلا کر اور جدید حفاظتی بوسٹر ڈوز کا عملی مظاہرہ کرتے ہوئے خصوصی انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ آغاز کیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 14

بیرونی سرمایہ کاروں کو درپیش رکاوٹوں کا خاتمہ کیا جائے، مائننگ کمپنی

(Liangang Zhang)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 15

8 جولائی کو خضدار میں دہشتگردوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا، شفیق مینگل

دہشتگردوں سے مقابلے کی سی سی ٹی وی فوٹیج ہمارے پاس موجود اس میں دیکھا جا سکتا ہے ہم نے ان کو کس طرح دھکیل کر مار دیا، رہنما پیپلز پارٹی

ہمارے 17 بہادر ساتھیوں کی شہادت اس وقت ہوئی جب خودکش بمبار نے گیٹ پر اپنے آپ کو اڑا دیا

تمام معاملات کی ذمہ داری پولیس کو کمانڈ کرنے والے افسران پر عائد، آئی جی و ایس ایس پی اس جرم میں براہ راست شامل ہیں، پریس کانفرنس

خضدار (بیورو رپورٹ) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما و قبائلی شخصیت میر شفیق الرحمان مینگل نے گزشتہ روز وڈھ باڑدی میں اپنی رہائشگاہ پر پارٹی عہدیداران اور قبائلی عمائدین کے ہمراہ پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 8 جولائی خضدار شہزاد سٹی میں واقع میری رہائشگاہ پر درجن بھر مسلح دہشت گردوں نے حملہ کرکے بلوچی روایات اور چادر و چار دیواری کے تقدس کو پا...... بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

مال کیا انہوں نے کہا کہ مجھ سمیت ہمارے بہادر جوانوں نے جس جرات و بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے ان دہشت گردوں کے عزائم کو ناکام بنا دیا وہ ہمیشہ تاریخ کا حصہ رہیگا پہلی بار خودکش بمبارز کو بھاگتے ہوئے دیکھا گیا ہمارے جانباز ساتھیوں کے ان دہشت گردوں سے مقابلے کی سی سی ٹی وی فوٹیج ہمارے پاس موجود ہے اس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح ان کو پیچھے دھکیلا اور مار بھی دیا جنہیں ریلیز کر دیا جائے گا میر شفیق الرحمان مینگل کا کہنا تھا کہ ہمارے آباؤ اجداد نے ہمیں بہادری سکھائی ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ہم نے اپنے قوت بازو سے دشمن کے دانت کھٹے کر دیے اس بزدلانہ حملے میں ہمارے 17 بہادر ساتھیوں نے جام شہادت نوش کیا ان کی شہادت اس وقت ہوئی جب ابتداء میں خودکش بمبار نے گیٹ پر اپنے آپ کو اڑا دیا اس کے بعد چند ہی لمحوں میں میرے بہادر ساتھی ان کے سامنے سینہ سپر ہو گئے

نہتے شہریوں و مزدوروں کو نشانہ بنانیوالے رعایت کے مستحق نہیں، جمال شاہ کاکڑ

ماشکیل میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے نہتے مزدوروں کا بہیمانہ قتل قابل مذمت یہ انتہائی دلخراش واقعہ ہے، رہنما ن لیگ

دہشتگردوں کا مقصد بلوچستان کے امن، ترقی، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے، رکن قومی اسمبلی

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ماشکیل میں پنجاب سے تعلق رکھنے والے نہتے مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان میں بے گناہ شہریوں، مزدوروں، مسافروں، سرکاری اہلکاروں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے جوانوں کو نشانہ بنانے والے عناصر کسی رعایت کے مستحق نہیں یہ انسانیت، بلوچستان کے امن اور پاکستان کے دشمن ہیں جن کا کوئی مذہب، قوم یا انسانیت سے تعلق نہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا...... بقیہ 17 صفحہ نمبر 7 پر

کہ ماشکیل کا افسوسناک واقعہ انتہائی دلخراش اور ناقابل برداشت ہے مزدور اپنے خاندانوں کے رزق کی تلاش میں گھروں سے نکلتے ہیں، انہیں بے دردی سے قتل کرنا بدترین بربریت اور سفاکیت ہے۔ ایک مزدور کی شہادت صرف ایک فرد کا نقصان نہیں بلکہ اس کے پورے خاندان کے مستقبل پر حملہ ہے، کیونکہ وہ اپنے اہل خانہ کا واحد کفیل اور سہارا ہوتا ہے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے کے دوران بلوچستان میں دہشت گردی کے مختلف واقعات میں بے گناہ شہریوں کا خون بہایا گیا ہے، جس سے پوری قوم غمزدہ ہے۔ دہشت گردوں کا مقصد بلوچستان کے امن، ترقی، بھائی چارے اور قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانا ہے، لیکن وہ اپنے مذموم عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ بلوچستان کے عوام ہر قسم کی دہشت گردی کو مسترد کرتے ہیں اور امن کے قیام کے لئے ریاستی اداروں کے ساتھ کھڑے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور سیکیورٹی ادارے دہشت گرد عناصر کے خلاف بھرپور کارروائیاں کر رہے ہیں اور دہشت گردی کے خاتمے تک یہ جدوجہد جاری رہے گی۔ وقت کا تقاضا ہے کہ پوری قوم بلاامتیاز دہشت گردی کے خلاف متحد ہو کر ان قوتوں کا مقابلہ کرے جو پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنا چاہتی ہیں۔ رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے ماشکیل واقعے میں جاں بحق ہونے والے تمام مزدوروں کی مغفرت، درجات کی بلندی اور سوگوار خاندانوں کے لئے صبر جمیل کی دعا کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان غمزدہ خاندانوں کے دکھ میں برابر کی شریک ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتی ہے کہ اس سفاک واقعہ میں ملوث دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو فوری طور پر قانون کے کٹہرے میں لا کر قرار واقعی سزا دی جائے تاکہ آئندہ ایسے المناک واقعات کی روک تھام یقینی بنائی جا سکے۔

بلوچ روایات میں دہشت پھیلانے کی کوئی گنجائش نہیں، بی این پی

عوام سازشی منصوبوں کو ناکام اور قومی اتحاد، سیاسی شعور اور بلوچ روایات کے تحفظ کیلئے متحد رہیں، ترجمان

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے وڈھ مینگل کوٹ میں ڈیتھ اسکواڈز کی جانب سے مسلح حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ حملہ بلوچستان میں ایک مرتبہ پھر بدامنی، خوف و ہراس اور خانہ جنگی کی فضا پیدا کرنے کی ایک سوچی سمجھی سازش کا تسلسل ہے ترجمان نے کہا کہ حملہ آوروں کو مقامی سطح پر مزاحمت کا سامنا...... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

کرنا پڑا، جس کے نتیجے میں انہیں پسپائی اختیار کرنا پڑی، جبکہ اس دوران مینگل کوٹ میں متعدد گاڑیوں کو بھی نقصان پہنچا۔ اس تمام صورتحال کی ذمہ داری ان عناصر پر عائد ہوتی ہے جو ڈیتھ اسکواڈز کو استعمال کرکے بلوچستان کے سیاسی و سماجی ماحول کو مسلسل آلودہ کر رہے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ بلوچ قومی اور قبائلی روایات میں اس نوعیت کے بزدلانہ حملوں، مسلح جتھوں کے ذریعے خوف و دہشت پھیلانے اور سیاسی اختلافات کو تشدد کے ذریعے دبانے کی کوئی گنجائش نہیں بلوچستان نیشنل پارٹی اس بزدلانہ حملے کی شدید ترین الفاظ میں مذمت کرتی ہے اور خبردار کرتی ہے کہ اگر ڈیتھ اسکواڈز کی سرپرستی اور انہیں کھلی چھوٹ دینے کا سلسلہ بند نہ کیا گیا تو اس کے سنگین نتائج کی تمام تر ذمہ داری ان قوتوں پر عائد ہوگی جو بلوچستان میں امن کی بجائے بدامنی اور تصادم کی سیاست کو فروغ دے رہی ہیں پارٹی بلوچ عوام سے اپیل کرتی ہے کہ وہ اشتعال انگیزی، انتشار اور سازشی منصوبوں کو ناکام بناتے ہوئے قومی اتحاد، سیاسی شعور اور بلوچ روایات کے تحفظ کیلئے متحد رہیں۔

CamScanner

خطے کو عدم استحکام کی طرف دھکیلنے کی کوششیں جاری ہیں

سانحہ زیارت وہنہ اوڑک جیسے افسوسناک واقعات میں نہتے اور پرامن شہریوں کے ساتھ مقامی فورسز کو بھی نشانہ بنایا گیا

پکلاک سمیت پشتون قومی تحریک کے تمام شہداء اور اکابرین کے مشن کو ہر قیمت پر جاری رکھیں گے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں پکلاک کے عظیم شہداء شہید ملک [illegible] خان [illegible] شہید ملک [illegible] خان [illegible] شہید [illegible] خان لالا اور دیگر شہداء کو ان کی 14 ویں برسی کے موقع پر زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ان عظیم رہنماؤں اور کارکنوں کی لازوال قربانیاں پشتون قومی جدوجہد کا روشن باب ہیں جنہیں کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا بیان میں کہا گیا کہ شہدائے پکلاک کی برسی اس سال ایسے نازک اور تشویشناک حالات میں منائی جا رہی ہے جب پشتون وطن ایک مرتبہ پھر بدامنی، دہشت گردی

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

اور خون ریزی کی لپیٹ میں ہے حالیہ دنوں سانحہ زیارت اور سانحہ وہنہ اوڑک جیسے افسوسناک واقعات میں نہتے اور پرامن شہریوں کے ساتھ ساتھ مقامی فورسز کو بھی نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ہوا بیان میں ان واقعات پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ خطے میں ایک بار پھر خوف و ہراس کی فضا قائم کرکے عوام کو عدم تحفظ کا شکار بنانے اور

پشتون وطن کو ایک بار پھر جنگ، قتل و غارت اور عدم استحکام کی طرف دھکیلنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں صوبائی بیان میں کہا گیا کہ مسلح گروہوں اور دہشت گردوں کو دوبارہ متحرک کیے جانے کے تاثر نے عوام میں شدید بے چینی پیدا کر دی ہے اس تمام صورتحال کا مقصد پشتون وطن کے قدرتی وسائل پر آسانی سے قبضہ جمانا، عوام کو خوفزدہ رکھنا اور جمہوری و سیاسی آوازوں کو دبانا ہے جو کسی بھی صورت قابل قبول نہیں

Century Express Quetta

دھرنا جاری، مذاکرات میں ڈیڈلاک برقرار، آج تیسرا دور ہوگا

سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی اور مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کا دھرنے کے شرکاء سے اظہار یکجہتی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) زیارت کے علاقے مانگی میں شہید ہونے والے سات پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ مستونگ روڈ کوئٹہ پھاٹک پر دھرنا گزشتہ روز بھی جاری رہا، مشتعل لواحقین اور سیاسی جماعتوں کے درمیان مذاکرات میں ڈیڈلاک برقرار، آج

(باقی صفحہ نمبر 15)

مذاکرات کا تیسرا دور ہوگا۔ زیارت کے علاقے مانگی میں شہید ہونے والے سات پولیس اہلکاروں کے لواحقین کا لاشوں کے ہمراہ مستونگ روڈ کوئٹہ پھاٹک پر دھرنا گزشتہ روز بھی جاری رہا۔ سیاسی جماعتوں، سول سوسائٹی کی قیادت، کارکنوں اور مختلف شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے دھرنے میں موجود لواحقین سے یکجہتی کا اظہار کیا جبکہ ہفتے کی شب رات گئے تک صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو، وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، منظور احمد کاکڑ اور دھرنے میں موجود لواحقین اور سیاسی جماعتوں کی قیادت کے درمیان ہونے والے مذاکرات کا دوسرا دور بھی ناکام رہا آج دوبارہ مذاکرات ہوں گے۔ لواحقین اور سیاسی جماعتوں کا مطالبہ ہے کہ واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کیلئے جوڈیشل کمیشن تشکیل دیا جائے، غفلت کے مرتکب افراد کو سزا دی جائے، مسلح گروہوں کے خاتمے، لیویز فورس کو دوبارہ بحال کرنے کے مطالبات رکھے ہیں، ان پر عملدرآمد تک دھرنا جاری رہے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 JUL 2026 Page No. 17

بلوچستان: فورسز کی کارروائیاں جاری، مزید 7 دہشتگرد ہلاک، ماشکیل میں فائرنگ سے 5 مزدور جاں بحق

قاتلوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا: صوبائی حکومت

ضلع واشک کے علاقے ماشکیل بازار میں دکان پر 3 نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 5 افراد محمد حسن، عبدالقادر، محسن، بلال اور ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہوگیا

جاں بحق ہونے والے مزدوروں کا تعلق صوبہ پنجاب کے مختلف علاقوں سے بتایا جاتا ہے نعشیں ضروری کارروائی کے بعد آبائی علاقوں کو روانہ کردی گئیں، مزید کارروائی ماشکیل پولیس کررہی ہے

بلوچستان میں جاری مشترکہ آپریشن شعبان کے دوران پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مختلف علاقوں میں فضائی اور زمینی کارروائیاں کیں جن میں 4 خارجی ہلاک ہوگئے

دوسری کارروائی میں 3 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، 5 جولائی سے جاری آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور پر 109 دہشت گرد مارے جاچکے ہیں، سیکیورٹی ذرائع

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، نیوز ایجنسیاں) پاک فوج، فرنٹیئر کور (ایف سی) اور بلوچستان پولیس کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف مشترکہ آپریشن "شعبان" کامیابی سے جاری ہے۔ تازہ کارروائیوں کے دوران مزید 4 دہشت گردوں کو ہلاک کردیا گیا ہے جب کہ آج کیے جانے والے 2 آپریشن میں ہلاک دہشت گردوں کی تعداد 7 ہوگئی ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں جاری مشترکہ آپریشن شعبان کے دوران پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر مختلف علاقوں میں فضائی اور زمینی کارروائیاں کیں۔ سیکیورٹی........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

فورسز کی جانب سے فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کو ہوائی اور زمینی کارروائیوں میں نشانہ بنایا جارہا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ دہشت گردوں کے خلاف آج مختلف علاقوں میں کی جانے والی 2 کارروائیوں کے دوران مزید 7 دہشت گرد مارے گئے۔ پہلی کارروائی کے دوران 3 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا، جو مختلف دہشت گرد سرگرمیوں میں ملوث تھے۔ اسی طرح سراں تنگی میں دوسری تازہ کارروائی کے دوران مزید 4 دہشت گردوں کو جہنم واصل کیا گیا۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ آپریشن شعبان کے آغاز سے اب تک ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی مجموعی تعداد 71 ہوچکی ہے جب کہ 5 جولائی سے اب تک آپریشن شعبان اور دیگر انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں مجموعی طور پر 109 دہشت گرد مارے جاچکے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ ہلاک دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ اور گولہ بارود بھی برآمد کرلیا گیا، برآمد اسلحے میں ایم فور رائفل، ایس ایم جیز، راکٹ لانچر، موبائل فونز اور دیگر سامان بھی شامل ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشن شعبان جاری رہے گا جب کہ سیکیورٹی فورسز ہر قسم کے خطرات سے نمٹنے کے لیے کارروائیاں بلاتعطل جاری رکھیں گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر، ر خ ن) بلوچستان کے علاقے ماشکیل میں نامعلوم مسلح افراد نے دکان پر فائرنگ کرکے 5 افراد کو قتل کردیا اور فرار ہوگئے اور واقعہ کی اطلاع ملتے ہی مقامی پولیس موقع پر پہنچ گئی نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز ضلع واشک کے علاقے ماشکیل بازار میں دکان پر 3 نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 5 افراد محمد حسن، عبدالقادر، محسن، بلال اور ایک نامعلوم شخص جاں بحق ہوگئے فائرنگ سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی........ بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

پولیس اور مقامی انتظامیہ موقع پر پہنچ گئیں نعشیں ہسپتال منتقل کردی گئیں مارے جانے والوں کا تعلق صوبہ پنجاب کے مختلف علاقوں سے بتایا جاتا ہے نعشیں ضروری کارروائی کے بعد ان کے آبائی علاقوں کو روانہ کردی گئیں ہے مزید کارروائی ماشکیل پولیس کررہی ہے۔ حکومت بلوچستان نے ماشکیل میں فائرنگ کے افسوسناک واقعے میں پانچ معصوم اور بے گناہ مزدوروں کے قتل کے افسوسناک واقعہ کا سخت نوٹس لیتے ہوئے واقعے کی فوری اور شفاف تحقیقات کا حکم دے دیا ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ معصوم اور بے گناہ شہریوں کا قتل ایک گھناؤنا جرم ہے جسے کسی صورت برداشت نہیں کیا جاسکتا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان متاثرہ خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے اور انہیں ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی شاہد رند نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو واقعے میں ملوث عناصر کی فوری گرفتاری، جامع تحقیقات اور ملزمان کو کیفر کردار تک پہنچانے کی واضح ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس اندوہناک واقعے میں ملوث کوئی بھی شخص قانون کی گرفت سے نہیں بچ سکے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کو سبوتاژ کرنے اور عوام میں خوف و ہراس پھیلانے کی ہر کوشش کو ریاست پوری قوت سے ناکام بنائے گی۔ حکومت شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتی ہے اور امن کے قیام کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں معاون وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت بلوچستان قانون کی بالادستی پر مکمل یقین رکھتی ہے اور عوام کو انصاف کی بروقت فراہمی یقینی بنائے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ واقعے کی تحقیقات میرٹ پر مکمل کی جائیں گی اور ذمہ دار عناصر کو قانون کے کٹہرے میں لاکر قرار واقعی سزا دی جائے گی

MASHRIQ QUETTA

اوستہ محمد پولیس کی کارروائی، اشتہاری گرفتار

اوستہ محمد (نامہ نگار حنیف بلوچ) اوستہ محمد پولیس کی کارروائی اشتہاری گرفتار عوامی حلقوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق ایس پی اوستہ محمد کی ہدایات پر ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد کی نگرانی میں ایس ایچ او تھانہ سٹی اوستہ محمد، انچارج 15 مددگار اوستہ محمد نے خفیہ اطلاع پر مشترکہ کامیاب کارروائی کرتے ہوئے اشتہاری ملزم سیامداد ولد دوست محمد، قوم بھنڈ، سکنہ گوٹھ محمد نواز مرفانی، ضلع شکار پور، سندھ کو گرفتار کرلیا مزید قانونی کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے۔

قلات سے نعش برآمد

قلات (آن لائن) قلات سے ایک شخص کی نعش برآمد، شناخت شبیر احمد ولد ملا وزیر کے نام سے ہوئی، پولیس ذرائع کے مطابق قلات کے علاقے ڈنچہ و روڈ نجو کے درمیانی علاقے جنگ آباد سے ایک شخص کی نعش برآمد ہوئی، نعش کو شناخت کیلئے ڈی ایچ کیو ہسپتال قلات منتقل کردیا گیا، جہاں پر نعش کی شناخت شبیر احمد ولد ملا وزیر قوم رئیسانی سکنہ قلات کے نام سے ہوئی، نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے مزید کارروائی پولیس کررہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6 — Dated: 13 JUL 2026 — Page No. 18

تعلیمی اداروں کی بسوں میں اضافے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی دارالحکومت کے سرکاری کالجز اور جامعات کے طلباء وطالبات نے شکایت کی ہے کہ طلباء کی بڑھتی ہوئی تعداد کے باوجود ٹرانسپورٹ کی سہولیات ناکافی ہیں، بسوں میں رش اور دھکم پیل کی صورت حال ہوتی ہے طالبات کو اس ضمن میں زیادہ مشکلات کا سامنا ہے انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ تمام کالجز اور جامعات کی بسوں کی تعداد میں فوری طور پر اضافہ کیا جائے۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان میں گندم کا بحران، آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافے کا خدشہ

شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی، بحران حقیقی کم مصنوعی زیادہ ہے جس کے پیچھے فلور ملز مالکان اور ڈیلرز کی ملی بھگت کارفرما ہے

سپلائی چین میں بے ضابطگیوں، ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور تقسیم کے نظام میں خامیوں کی تحقیقات کرائی جائیں، عوامی حلقے

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) بلوچستان میں گندم بحران اور آٹے کی قیمتوں میں مزید اضافے کے خدشات سے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی شہریوں اور مختلف عوامی حلقے اس خدشے کا اظہار کر رہے ہیں کہ یہ بحران حقیقی کم اور مصنوعی زیادہ ہے جس کے پیچھے فلور ملز ......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

مالکان، ڈیلرز اور ممکنہ طور پر بعض سرکاری افسران کی ملی بھگت کارفرما ہے شہریوں اور عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ گندم کی قلت کی وجوہات، سپلائی چین میں ممکنہ بے ضابطگیوں، ذخیرہ اندوزی، ناجائز منافع خوری اور تقسیم کے نظام میں موجود خامیوں کی غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات کرائی جائیں۔ ان کا موقف ہے کہ اگر تحقیقات کے دوران کسی فلور مل مالک، ڈیلر، سرکاری افسر یا کسی بااثر شخصیت کے خلاف شواہد سامنے آئیں تو اس کے خلاف قانون کے مطابق بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مصنوعی قلت اور ذخیرہ اندوزی جیسے عوامل نہ صرف اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافے کا سبب بنتے ہیں بلکہ عوام کے اعتماد کو بھی متاثر کرتے ہیں۔ ان کے مطابق حکومت کی ذمہ داری ہے کہ گندم کی دستیابی، ذخائر اور تقسیم کے نظام کو مؤثر انداز میں مانیٹر کرے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 8

بلوچستان کے نئے انتظامی یونٹس۔۔۔بہتر طرزِ حکمرانی کی جانب اہم پیش رفت

حکومت بلوچستان کی جانب سے صوبے کے انتظامی ڈھانچے میں بڑے پیمانے پر اصلاحات کرتے ہوئے چار نئے ڈویژنز، پانچ نئے اضلاع، متعدد سب ڈویژنز، تحصیلوں اور سب تحصیلوں کے قیام کی منظوری ایک اہم انتظامی اقدام ہے۔ اس فیصلے کے بعد صوبے میں ڈویژنز کی تعداد سات سے بڑھ کر گیارہ اور اضلاع کی تعداد چھتیس سے بڑھ کر اکتالیس ہوگئی ہے۔ یہ اقدام محض جغرافیائی تقسیم نہیں بلکہ اس کا بنیادی مقصد عوام کو حکومتی خدمات ان کی دہلیز تک پہنچانا، انتظامی کارکردگی بہتر بنانا اور صوبے کے دور دراز علاقوں کو زیادہ مؤثر انداز میں ریاستی نظام سے جوڑنا ہے۔ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے، مگر آبادی دور دور بستی ہے اور بہت سے علاقے دشوار گزار جغرافیے، طویل فاصلے اور محدود انفراسٹرکچر کے باعث انتظامی مسائل کا شکار رہے ہیں۔ کئی اضلاع اور تحصیلوں کے عوام کو معمولی سرکاری کام کے لیے بھی سینکڑوں کلومیٹر کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ ایسے حالات میں انتظامی یونٹس کی تعداد میں اضافہ عوامی سہولت، بہتر نگرانی اور مؤثر حکمرانی کی ضرورت کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔ کوئٹہ کو شرقی اور مغربی اضلاع میں تقسیم کرنا بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ گزشتہ برسوں میں کوئٹہ کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے، جس کے نتیجے میں شہری منصوبہ بندی، قانون نافذ کرنے، ریونیو، بلدیاتی خدمات اور ترقیاتی منصوبوں کے انتظام میں مشکلات پیدا ہو رہی تھیں۔ دو الگ اضلاع بننے سے انتظامی ذمہ داریوں کی تقسیم بہتر ہو سکتی ہے اور شہری خدمات کی فراہمی میں بہتری آنے کی توقع کی جا سکتی ہے۔ اسی طرح وڈھ، تمپ اور برشور جیسے نئے اضلاع کا قیام بھی ان علاقوں کے عوام کے دیرینہ مطالبات میں شامل رہا ہے۔ نئے اضلاع بننے سے مقامی سطح پر سرکاری دفاتر، عدالتی سہولیات، صحت، تعلیم اور دیگر انتظامی خدمات کے دائرہ کار میں وسعت آ سکتی ہے۔ اگر ان نئے اضلاع کو مناسب مالی وسائل، تربیت یافتہ عملہ اور بنیادی ڈھانچہ فراہم کیا جائے تو ان کی تشکیل مقامی ترقی کے لیے مثبت ثابت ہو سکتی ہے۔ نئے ڈویژنز، خصوصاً لسبیلہ اور کوہ سلیمان ڈویژن کا قیام، انتظامی بوجھ کو متوازن کرنے اور مختلف علاقوں کی جغرافیائی ضروریات کے مطابق حکمرانی کو مؤثر بنانے کی کوشش ہے۔ بڑے انتظامی یونٹس کو چھوٹے اور قابلِ انتظام حصوں میں تقسیم کرنے سے حکومتی نگرانی بہتر ہو سکتی ہے، ترقیاتی منصوبوں پر عمل درآمد میں تیزی آ سکتی ہے اور عوامی شکایات کے ازالے کا نظام بھی زیادہ مؤثر ہو سکتا ہے۔ تاہم، صرف نئے اضلاع اور ڈویژنز کا اعلان کافی نہیں ہوگا۔ ماضی میں بھی ملک کے مختلف حصوں میں نئے اضلاع قائم کیے گئے، لیکن کئی جگہوں پر برسوں تک مستقل ڈپٹی کمشنر دفاتر، پولیس ہیڈکوارٹر، عدالتی کمپلیکس، اسپتال، تعلیمی ادارے اور دیگر بنیادی سرکاری ڈھانچے مکمل طور پر قائم نہیں ہو سکے۔ اگر یہی صورتحال بلوچستان میں بھی برقرار رہی تو نئے انتظامی یونٹس کا مقصد متاثر ہو سکتا ہے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ انتظامی تقسیم کو مکمل طور پر عوامی مفاد، انتظامی ضرورت اور شفاف اصولوں کے تحت نافذ کیا جائے۔ ایسی اصلاحات میں مقامی آبادی، منتخب نمائندوں، قبائلی عمائدین، ماہرین اور متعلقہ اداروں کی مشاورت اعتماد کو مضبوط بناتی ہے اور مستقبل میں انتظامی یا سیاسی تنازعات کے امکانات کم کرتی ہے۔ بلوچستان کے انتظامی ڈھانچے میں یہ اصلاحات صوبے میں بہتر طرزِ حکمرانی، مؤثر عوامی خدمات اور متوازن علاقائی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ثابت ہو سکتی ہیں۔ تاہم ان اصلاحات کی حقیقی کامیابی کا انحصار صرف نوٹیفکیشن جاری کرنے پر نہیں بلکہ اس بات پر ہوگا کہ حکومت نئے ڈویژنز اور اضلاع کو ضروری وسائل، بااختیار انتظامیہ، جدید انفراسٹرکچر اور عوام دوست پالیسیوں سے کس حد تک مضبوط بناتی ہے۔ اگر ان فیصلوں پر مؤثر اور شفاف انداز میں عمل درآمد کیا گیا تو یہ بلوچستان کے انتظامی اور ترقیاتی مستقبل میں ایک مثبت سنگِ میل ثابت ہو سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 20

"آپریشن شعبان"۔۔ دہشتگردی کیخلاف فیصلہ کن مرحلہ اور پائیدار امن کا تقاضا

بلوچستان ایک طویل عرصے سے دہشت گردی، تخریب کاری اور بدامنی کے چیلنج سے نبرد آزما ہے۔ حالیہ دنوں پاک فوج، فرنٹیئر کور (ایف سی)، بلوچستان اور پولیس کی جانب سے مشترکہ طور پر جاری "آپریشن شعبان" اس امر کی عکاسی کرتا ہے کہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لیے پرعزم اور منظم حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں مزید 21 دہشت گرد مارے گئے، جبکہ آپریشن کے آغاز سے اب تک درجنوں عسکریت پسند ہلاک کیے جا چکے ہیں۔ اگر یہ کارروائیاں واقعی دہشت گردی کی صلاحیت کو کم کرنے میں مؤثر ثابت ہوتی ہیں تو یہ بلوچستان میں امن و امان کی بحالی کی کوششوں میں ایک اہم پیش رفت بھی ہو سکتی ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا ضیاع نہیں بلکہ یہ ریاستی رٹ، معاشی ترقی، سرمایہ کاری، تعلیم، صحت اور سماجی ہم آہنگی کے لیے بھی ایک بڑا خطرہ ہے۔ بلوچستان جیسے وسائل سے مالا مال مگر ترقی کے حوالے سے حساس صوبے میں دہشت گردی نے برسوں سے ترقیاتی منصوبوں، کاروباری سرگرمیوں اور عوامی زندگی کو متاثر کیا ہے۔ سڑکوں، شاہراہوں، تعلیمی اداروں اور سرکاری تنصیبات پر حملوں نے نہ صرف خوف کی فضا پیدا کی بلکہ مقامی آبادی کو بھی شدید مشکلات سے دوچار کیا۔ سیکیورٹی فورسز کی جانب سے دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور دور دراز مقامات پر فضائی اور زمینی کارروائیاں اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ دہشت گردوں کی محفوظ پناہ گاہوں کو ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایسی کارروائیوں میں انٹیلی جنس معلومات، مختلف اداروں کے درمیان ہم آہنگی اور مقامی تعاون کلیدی اہمیت رکھتے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف کامیاب کارروائی صرف عسکری قوت سے نہیں بلکہ درست معلومات، پیشہ ورانہ منصوبہ بندی اور عوامی اعتماد سے بھی وابستہ ہوتی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا یہ کہنا کہ دہشت گرد ملک و قوم پر بوجھ ہیں اور ان کا جڑ سے خاتمہ ناگزیر ہے، ریاست کے اس عزم کی عکاسی کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ تاہم کسی بھی آپریشن کی دیرپا کامیابی صرف عسکری کامیابی سے نہیں بلکہ اس کے بعد کے اقدامات سے بھی جڑی ہوتی ہے۔ بلوچستان میں امن کے قیام کے ساتھ ساتھ معاشی اور سماجی ترقی کو بھی یکساں اہمیت دی جائے۔ نوجوانوں کے لیے روزگار، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، مقامی آبادی کی شمولیت اور گورننس میں بہتری ایسے عوامل ہیں جو انتہا پسندی کے رجحانات کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہو سکتے ہیں۔ اگر عوام خود کو ترقی کے عمل کا حصہ محسوس کریں تو شدت پسند عناصر کے لیے مقامی حمایت حاصل کرنا مزید مشکل ہو جاتا ہے۔ اسی طرح، دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں کے دوران قانون کی حکمرانی، شہریوں کے تحفظ اور انسانی حقوق کا خیال رکھنا بھی نہایت ضروری ہے۔ کامیاب ریاستیں وہی ہوتی ہیں جو دہشت گردی کا مؤثر مقابلہ کرتے ہوئے آئینی اور قانونی اصولوں کی پاسداری بھی برقرار رکھتی ہیں۔ اس سے نہ صرف عوام کا اعتماد بڑھتا ہے بلکہ ریاستی اقدامات کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر بھی زیادہ پذیرائی ملتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ دہشت گردی ایک ایسا مسئلہ ہے جس کے مختلف پہلو ہیں، جن میں سرحدی نگرانی، غیر قانونی نقل و حرکت، مالی معاونت کے ذرائع، منظم جرائم اور شدت پسند نظریات کا پھیلاؤ شامل ہو سکتے ہیں۔ ان تمام پہلوؤں سے نمٹنے کے لیے عسکری، انٹیلی جنس، سفارتی، قانونی اور سماجی سطح پر مربوط حکمت عملی کی ضرورت رہتی ہے۔ اگر "آپریشن شعبان" کے ذریعے دہشت گردی کی صلاحیت کو مؤثر انداز میں کم کیا جاتا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان میں ترقی، انصاف، بہتر حکمرانی اور عوامی اعتماد کو فروغ دینے کے اقدامات بھی تسلسل کے ساتھ جاری رہتے ہیں، تو صوبے میں دیرپا امن اور استحکام کی امید مزید مضبوط ہو سکتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف کامیابی کا حقیقی معیار صرف عسکری کامیابیاں نہیں بلکہ ایسا محفوظ ماحول ہے جہاں شہری بلاخوف زندگی گزار سکیں، سرمایہ کاری فروغ پائے اور بلوچستان اپنی معاشی و سماجی صلاحیتوں کے مطابق ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

7

Daily: MEEZAN QUETTA

Bullet

Dated: 13 JUL 2026

Page No. 21

ارسا کا بلوچستان کیلئے متعین پانی کے حصول کے لیے حکومت سندھ کو خط!

بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے سنٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی کی سنجیدہ کوششوں سے "انڈس ریور سسٹم اتھارٹی" (IRSA) نے بلوچستان کے لیے متعین پانی کے حصول کے لیے حکومت سندھ کو فوری طور پر خط لکھ دیا ہے۔ (IRSA) کے سیکرٹری محمد خالد اور ایس رانا کی جانب سے 23 جون 2026ء کو جاری کردہ خط میں کہا گیا ہے کہ خریف سیزن 2026ء کے آغاز سے ہی بلوچستان کو اپنے کینال سسٹم میں پانی کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ خط کے مطابق (IRSA) بلوچستان کا متعینہ پورا پانی کا حصہ بشمول راستے کے نقصانات جاری کر رہا ہے تاہم سندھ آبپاشی ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے بلوچستان کا حصہ آگے جاری نہیں کیا جا رہا۔ سیکرٹری ارسا نے خط میں صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق عمرانی سے 29 جون کو ہونے والی ٹیلی فونک گفتگو کا بھی حوالہ دیا۔ خط میں خبردار کیا گیا ہے کہ اگر فوری طور پر بلوچستان کا جائز پانی جاری نہ کیا گیا تو کمانڈر ایریا کے کسان شدید احتجاج پر مجبور ہونگے جس سے صوبے میں امن وامان کی صورتحال خراب ہونے کا خدشہ ہے۔ (IRSA) نے سندھ حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ فوری مداخلت کر کے بلوچستان کو اس کا جائز پانی کا حق دلایا جائے تاکہ کسانوں کی شکایات کا ازالہ ہو سکے۔

(IRSA) کا بلوچستان کے متعین پانی کے حصول کے لیے حکومت سندھ کو لکھا جانے والے مذکورہ خط قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ سندھ کی جانب سے بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی دینے میں سندھ اکثر گڑبڑ کرتا ہے اس سلسلے میں متعدد بار دونوں صوبوں کے حکام ایک دوسرے سے اس اہم موضوع پر بات چیت بھی کر چکے ہیں لیکن افسوس کی بات یہ ہے کہ اس سلسلے میں اکثر سندھ کی جانب سے ہی معاملے خراب ہوا ہے وہ ہر مرتبہ بلوچستان کو اس کے حصے کا پانی دینے میں رکاوٹیں پیدا کرتا ہے جو کہ قابل مذمت اقدام ہے۔ اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے کیونکہ ایسا کرنا بلوچستان کے ساتھ زیادتی کے مترادف اقدام ہے۔ بلوچستان میں چونکہ نہری نظام کچھ علاقوں میں ہے باقی صوبہ بارانی بارشوں پر انحصار کرتا ہے۔ اس طرح صوبے کو اس کچھ علاقوں کا پانی بند کرنا نہ صرف صوبے بلکہ یہاں کے کاشتکاروں کے ساتھ ظلم ہے جس کا ازالہ ہونا ضروری ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت سندھ کو بلوچستان کیلئے متعین پانی کے حصول کے لیے (IRSA) کی جانب سے لکھے گئے خط پر عمل درآمد کرتے ہوئے اس اہم مسئلے کو مستقل بنیادوں پر حل کرنے کے اقدامات کرنے چاہئیں جو کہ انتہائی ناگزیر ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 7

Dated: 13 JUL 2026

Page No. 2 2

Water security woes in Balochistan

Balochistan, continues to face an acute water crisis that threatens its economic growth, agricultural productivity and environmental sustainability. The province's arid climate, erratic rainfall, prolonged droughts, depleting groundwater reserves and rapidly increasing population have combined to create an alarming shortage of water for drinking, irrigation and livestock. Unless immediate and long-term measures are taken, the crisis is likely to become even more severe in the coming years. Among the most effective and sustainable solutions is the construction of dams to conserve precious water resources.

Despite being home to several seasonal rivers and streams, Balochistan has not fully utilised its water storage potential. Every year, a significant amount of rainwater flows into the sea or evaporates without being stored for future use. The construction of small, medium and large dams would help conserve this valuable resource and ensure a reliable supply of water throughout the year. Such projects would greatly benefit farmers by providing irrigation facilities, increasing agricultural production and strengthening food security.

Apart from addressing water scarcity, dams can make a valuable contribution to the energy sector. Many potential dam sites in Balochistan possess the capacity to generate hydroelectric power, reducing dependence on costly imported fuels and contributing to Pakistan's national electricity grid. Dams also play an important role in flood management by regulating seasonal water flows and minimising the damage caused by flash floods, which frequently destroy infrastructure, agricultural land and residential areas.

However, dam construction must be accompanied by transparency, accountability and sound governance. A special audit report had highlighted financial irregularities amounting to Rs2.4 billion and significant delays in the construction of 100 dams in Balochistan. According to the report, work on 26 dams that was scheduled for completion in 2018 was only finished in 2021, resulting in an additional cost of Rs261 million. Such mismanagement not only wastes public resources but also delays much-needed relief for the people.

The government must ensure that every stage of dam construction, from planning and design to implementation and monitoring, is conducted transparently and efficiently. Any individual or contractor found responsible for corruption, negligence or unnecessary delays should be held accountable. At the same time, comprehensive resettlement and rehabilitation plans must be prepared wherever communities are affected, ensuring that displaced families receive fair compensation and alternative means of livelihood.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 7

Dated: 13 JUL 2026 Page No. 23

بلوچستان پر یکطرفہ اے پی سی

عوامی کالم

محمد سعید آرائیں

کے پی ہاؤس اسلام آباد میں پی ٹی آئی کے زیر اہتمام سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اختر مینگل کی زیر صدارت منعقدہ آل پارٹیز کانفرنس میں مطالبہ کیا گیا کہ حکومت پاکستان اپنے اہم صوبے بلوچستان کے مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کرے۔ اے پی سی میں بڑی اپوزیشن پارٹی پی ٹی آئی کے علاوہ محمود خان اچکزئی جو قومی اسمبلی میں پی ٹی آئی کے اپوزیشن لیڈر ہیں کی بلوچستان کے مختلف پختون اور بلوچ علاقوں میں سیاسی اثر رکھنے والی اختر مینگل کی پارٹی بی این پی مینگل نے ضرور شرکت کی مگر بلوچستان کی تیسری بڑی پارٹی جے یو آئی (ف) کو اس اے پی سی میں مدعو نہیں کیا گیا جو ملک میں پی ٹی آئی کے بعد دوسری بڑی پارٹی ہے اور بلوچستان میں محمود اچکزئی اور اختر مینگل کی پارٹیوں سے ملک گیر بڑی پارٹی اور بلوچستان کی بڑی اپوزیشن جماعت ہے۔ یہ اے پی سی بلوچستان کے مسئلے پر کوئٹہ کی بجائے اسلام آباد میں منعقد ہوئی جس میں بلوچستان حکومت میں دونوں پارٹیوں کی بجائے سابق (ن) لیگی وزیر اعظم شاہد خاقان عباسی کو مدعو کیا گیا اور ان تمام حکومت مخالفین نے حکومت پر کڑی تنقید کی اور اپنے اعلامیے میں بلوچستان کے مسائل مذاکرات کے ذریعے حل کرنے کا مطالبہ کیا گیا مگر یہ وضاحت نہیں کی گئی کہ مذکورہ حکومتی اے پی سی میں مزاحمت کار اور علیحدگی پسندوں کو بھی مدعو کیا جائے یا نہیں جنہوں نے چار دنوں میں اپنے دہشت گردانہ حملوں میں 42 جوان اور شہری شہید کر دیے ہیں۔ حکومت مخالف اس یکطرفہ اے پی سی میں پی ٹی آئی کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے بلوچستان میں دہشت گردی کی مذمت کی جب کہ محمود اچکزئی نے کہا کہ ملک میں جاسوسی ادارے ریاست کی آنکھیں اور کان ہوتے ہیں لیکن باجوڑ سے نصیر اور کوئٹہ تک کیوں ناکامی ہے؟ اپوزیشن لیڈر کو یہ سوال اے پی سی کی بجائے قومی اسمبلی اجلاس میں حکومت سے ضرور پوچھنا چاہیے۔ اسلام آباد میں چھوٹے پیمانے پر حکومت مخالفین کی اے پی سی اس لیے غیر موثر رہی کہ اس میں ملک کی بڑی قومی جماعتوں اور بلوچستان کی دیگر چھوٹی جماعتوں کی وہاں کوئی نمائندگی نہیں تھی اور صدارت اختر مینگل نے کی جو قومی اسمبلی سے مستعفی ہو چکے ہیں اور ماہ رنگ بلوچ کی حمایت میں ناکام دھرنا بھی دے چکے ہیں۔ اختر مینگل مستعفی نہ ہوتے تو قومی اسمبلی میں بلوچستان کی اہم آواز ہوتے اور حکومت اور مذکورہ علیحدگی پسندوں کو سمجھا کر انہیں دہشت گردی کی بجائے اپنے جائز مسائل کے حل کے لیے مذاکرات پر آمادہ کر سکتے تھے۔ حکومت کی ماضی میں حمایت اور اب سخت مخالفت کرنے اور بلوچستان سے تعلق رکھنے والے اختر مینگل اور محمود خان نے کبھی بلوچستان میں کی جانے والی دہشت گردی کی بیرسٹر گوہر کی طرح مذمت بھی نہیں کی۔ اسلام آباد میں بلوچستان کے مسائل پر پی ٹی آئی کی اس یکطرفہ اے پی سی میں اجتماعی طور پر بلوچستان میں مصروف دہشت گردوں اور علیحدگی پسندوں کی ملک دشمن سرگرمیوں کی مذمت بھی نہیں کی گئی۔ جس دن یہ اے پی سی ہوئی اسی روز ڈی جی آئی ایس پی آر احمد شریف چوہدری نے نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی کے دورے میں بتایا کہ بلوچستان میں چار روز کے دوران فتنہ الخوارج الہندوستان کے دہشت گردانہ حملوں میں 42 پولیس اہلکار، فوجی نوجوان اور شہری شہید کیے گئے جس کے جواب میں جو کارروائیاں ہوئیں ان میں 54 دہشت گرد ہلاک کیے گئے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے فوج کے اس عزم کو ایک بار پھر دہرایا کہ سرحد پار سے ہونے والی دہشت گردی کو ریاست پوری قوت سے کچل دے گی۔ پی ٹی آئی اپنی حکومت میں کسی اے پی سی کے خلاف تھی اور اس کا وزیر اعظم اپوزیشن رہنماؤں کے قریب سے بھی گزرنا پسند نہیں کرتا تھا اور اپنی حکومت کے خاتمے کے بعد بانی صرف بالاتروں سے مذاکرات چاہتا تھا، اسی لیے پی ٹی آئی کے اسپیکر قومی اسمبلی کی سربراہی میں ہونے والے مذاکرات بھی آگے نہیں بڑھ سکے تھے مگر اب پی ٹی آئی اپنی ہی مخالف حکومت سے مذاکرات خود کرنا چاہتی ہے جو اچھی اور مثبت تبدیلی ہے اور حکومت پر الزام لگا رہی ہے کہ حکومت اب مذاکرات میں مخلص نظر نہیں آ رہی۔ حکومت کو بھی اب پی ٹی آئی کے رویے میں تبدیلی کے بعد ملک میں سیاسی استحکام کے لیے اپوزیشن سے جلد مذاکرات شروع کرنے پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے۔ پی ٹی آئی کی اسلام آباد کی یکطرفہ اے پی سی میں بلوچستان کے مسائل پر مذاکرات کا جو مطالبہ کیا گیا ہے وہ حکومت اور اپوزیشن کے مابین مذاکرات سے بالکل مختلف ہے۔ ملک کی اپوزیشن ملک دشمن سرگرمیوں سے دور ہے جس کا اہم مسئلہ صرف بانی پی ٹی آئی کی رہائی ہے جب کہ بھارت کی پشت پناہی سے ملک میں اور خاص طور پر آئے دن دہشت گردی کر کے سیکیورٹی فورسز، عام شہریوں اور بلوچ ہو کر بلوچوں کو نشانہ بنانے والوں کا معاملہ یکسر مختلف ہے جو کسی کاز کے لیے نہیں بلکہ بھارت کی مالی و عسکری مدد سے ملک کو نقصان پہنچا رہے ہیں جن سے ریاست نے ماضی میں نرمی بھی برتی مگر باز آنے کی بجائے انہوں نے اپنی دہشت گردی اور ملک دشمنی کو اس انتہائی مقام پر پہنچا دیا ہے کہ ریاست ان کے خلاف آپریشن روکنے کی پوزیشن میں نہیں کیونکہ اب ریاست کا مقابلہ بھارت سے ہو رہا ہے اور ریاست اب ایمان اتحاد اور تنظیم و ضبط سے بھارت سے جنگ لڑ رہی ہے جس میں سیکیورٹی اداروں اور بے گناہ شہریوں کا کافی جانی نقصان ہو چکا ہے جس کا یکطرفہ اے پی سی کرنے والوں کو احساس نہیں اور ان کا مذاکرات کا مطالبہ غیر حقیقی ہے۔

CamScanner

آپریشن شعبان: دہشت گردی کے خاتمے کی جانب ایک اہم قدم

غلام مصطفیٰ جمالی

بلوچستان ایک بار پھر قومی توجہ کا مرکز بنا ہوا ہے، جہاں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے جاری آپریشن شعبان کے دوران مختلف کارروائیوں کی اطلاعات سامنے آ رہی ہیں۔ سرکاری ذرائع کے مطابق متعدد عسکریت پسند مارے گئے ہیں اور آپریشن کا مقصد علاقے میں ریاستی رٹ کو مضبوط بنانا اور عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ دوسری جانب ایسے آپریشنز ہمیشہ اس سوال کو بھی جنم دیتے ہیں کہ دیرپا امن کے لیے عسکری اقدامات کے ساتھ ساتھ سیاسی استحکام، معاشی ترقی، مقامی آبادی کا اعتماد، تعلیم، روزگار اور مؤثر طرزِ حکمرانی کس قدر ضروری ہیں۔

بلوچستان پاکستان کا رقبے کے لحاظ سے سب سے بڑا صوبہ ہے، جس کی جغرافیائی اہمیت، قدرتی وسائل اور سرحدی محلِ وقوع اسے قومی سلامتی اور معاشی ترقی کے تناظر میں نمایاں مقام دیتے ہیں۔ اسی وجہ سے صوبے میں امن و امان کی صورتِ حال محض ایک مقامی مسئلہ نہیں بلکہ قومی اہمیت کا معاملہ ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ دہشت گردی اور شدت پسندی سے نمٹنے کے لیے سیکیورٹی کارروائیوں کے ساتھ ساتھ سماجی، معاشی اور سیاسی اقدامات بھی ناگزیر ہوتے ہیں تاکہ امن پائیدار بنیادوں پر قائم ہو سکے۔

ریاست کی بنیادی ذمہ داری اپنے شہریوں کی جان، مال اور عزت کا تحفظ کرنا ہے۔ جب دہشت گرد گروہ پولیس چوکیوں، سرکاری تنصیبات، عوامی مقامات یا بے گناہ شہریوں کو نشانہ بناتے ہیں تو ریاست کے پاس قانون کے مطابق مؤثر کارروائی کے سوا کوئی راستہ باقی نہیں رہتا۔ اسی تناظر میں آپریشن شعبان کو بھی دیکھا جا رہا ہے، جس کا مقصد دہشت گرد عناصر کے نیٹ ورک کو کمزور کرنا اور بلوچستان میں امن کی بحالی کو یقینی بنانا ہے۔ سیکیورٹی اداروں نے گزشتہ برسوں میں دہشت گردی کے خلاف بے شمار کامیاب کارروائیاں کیں، لیکن بدلتے ہوئے حالات نے یہ ثابت کیا ہے کہ دہشت گرد گروہ اپنی حکمت عملی تبدیل کر کے دوبارہ منظم ہونے کی کوشش کرتے رہتے ہیں، اس لیے ریاستی اداروں کو بھی ہر وقت چوکنا رہنا پڑتا ہے۔

بلوچستان کی سرزمین صرف قدرتی وسائل سے مالا مال نہیں بلکہ پاکستان کی معاشی اور دفاعی حکمت عملی میں بھی غیر معمولی اہمیت رکھتی ہے۔ معدنی ذخائر، ساحلی پٹی، گوادر بندرگاہ، بین الاقوامی تجارتی راہداریوں سے قربت اور سرحدی محلِ وقوع اس صوبے کو غیر معمولی اہمیت عطا کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ملک دشمن عناصر اور دہشت گرد تنظیمیں اس خطے میں عدم استحکام پیدا کر کے نہ صرف پاکستان کی داخلی سلامتی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتی ہیں بلکہ معاشی ترقی کے منصوبوں کو بھی متاثر کرنا چاہتی ہیں۔

یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ صرف بندوق کی طاقت سے ہمیشہ کے لیے امن قائم نہیں کیا جا سکتا۔ دنیا کے مختلف ممالک کے تجربات یہ بتاتے ہیں کہ جب سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ تعلیم، صحت، روزگار، انصاف، ترقیاتی منصوبوں اور مقامی آبادی کی شمولیت کو بھی یکساں اہمیت دی جاتی ہے تو امن زیادہ مضبوط بنیادوں پر استوار ہوتا ہے۔ بلوچستان کے نوجوان اگر اعلیٰ تعلیم، فنی تربیت، روزگار اور کاروباری مواقع حاصل کریں گے تو شدت پسند تنظیموں کے لیے انہیں گمراہ کرنا پہلے کی نسبت کہیں زیادہ مشکل ہو جائے گا۔

بلوچستان کے عوام کی اکثریت محبِ وطن ہے اور وہ امن، ترقی اور خوشحالی کی خواہاں ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ ان کے بچوں کو معیاری تعلیم ملے، اسپتالوں میں بہتر علاج میسر ہو، سڑکیں تعمیر ہوں، صنعتیں قائم ہوں اور مقامی وسائل سے سب سے پہلے مقامی آبادی کو فائدہ پہنچے۔ جب عوام اپنے مستقبل کو روشن دیکھتے ہیں تو وہ دہشت گردی اور انتہا پسندی کے خلاف ریاست کے سب سے مضبوط ساتھی بن جاتے ہیں۔

دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف میدانِ جنگ میں نہیں جیتی جاتی بلکہ یہ جنگ عدالتوں، تعلیمی اداروں، میڈیا، مساجد، گھروں اور معاشرے کے ہر طبقے میں لڑی جاتی ہے۔ انتہا پسند نظریات کا مقابلہ دلیل، تعلیم، قومی اتحاد اور قانون کی حکمرانی کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ اسی لیے ضروری ہے کہ ریاستی اداروں کے ساتھ ساتھ سیاسی قیادت، مذہبی علماء، اساتذہ، دانشور، صحافی اور سول سوسائٹی بھی اپنی اپنی ذمہ داریاں پوری کریں تاکہ نوجوانوں کو نفرت کے بجائے امید، تعمیر اور ترقی کا راستہ دکھایا جا سکے۔ اس حقیقت سے بھی انکار ممکن نہیں کہ بلوچستان میں امن کا قیام صرف ایک صوبے کا مسئلہ نہیں بلکہ پورے پاکستان کے مستقبل سے جڑا ہوا ہے۔ اگر اس خطے میں امن مستحکم ہو گا تو نہ صرف مقامی آبادی کو بہتر زندگی میسر آئے گی بلکہ ملکی معیشت، سرمایہ کاری، تجارت اور علاقائی روابط کو بھی نئی قوت ملے گی۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دہشت گرد حملہ دراصل صرف چند افراد پر نہیں بلکہ پاکستان کے معاشی مستقبل اور قومی استحکام پر حملہ تصور کیا جاتا ہے۔

گزشتہ چند برسوں کے دوران حکومت نے بلوچستان میں شاہراہوں، تعلیمی اداروں، صحت کے مراکز، مواصلاتی نظام اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا ہے، تاہم زمینی حقائق یہ بتاتے ہیں کہ ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ صوبے کے دور افتادہ علاقوں میں بنیادی سہولتوں کی فراہمی، صاف پانی، بجلی، جدید تعلیم اور روزگار کے مواقع میں مزید بہتری کی ضرورت ہے۔ جب ترقی کے ثمرات عام آدمی تک پہنچیں گے تو ریاست اور عوام کے درمیان اعتماد کا رشتہ مزید مضبوط ہو گا۔

اس کے ساتھ ساتھ سیاسی مکالمہ بھی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ جمہوری معاشروں میں اختلافات کا حل مذاکرات، آئینی طریقہ کار اور سیاسی عمل کے ذریعے تلاش کیا جاتا ہے۔ جہاں بھی جائز عوامی مطالبات موجود ہوں، انہیں آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سننا اور حل کرنا ریاست کی ذمہ داری ہے۔ اس طرزِ عمل سے نہ صرف قومی یکجہتی مضبوط ہوتی ہے بلکہ منفی عناصر کو بھی عوام میں جگہ بنانے کا موقع نہیں ملتا۔

دوسری جانب یہ بھی ضروری ہے کہ دہشت گردی اور جائز سیاسی اختلاف کے درمیان واضح فرق برقرار رکھا جائے۔ پرامن سیاسی جدوجہد ہر شہری کا آئینی حق ہے، لیکن بے گناہ شہریوں، مزدوروں، اساتذہ، ڈاکٹروں، طلبہ، پولیس اہلکاروں یا سیکیورٹی فورسز کو نشانہ بنانا کسی بھی صورت قابلِ قبول نہیں ہو سکتا۔ ایسے جرائم نہ صرف قانون بلکہ انسانی اقدار کے بھی منافی ہیں۔

پاکستان کی سیکیورٹی فورسز، پولیس، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے دہشت گردی کے خلاف جنگ میں بے شمار قربانیاں دی ہیں۔ ہزاروں اہلکاروں نے اپنی جانیں قربان کر کے ملک کے امن کا دفاع کیا۔ ان قربانیوں کا تقاضا ہے کہ پوری قوم دہشت گردی کے خلاف ایک صفحے پر کھڑی ہو اور ہر اس سوچ کو مسترد کرے جو تشدد، نفرت اور انتشار کو فروغ دیتی ہے۔

میڈیا پر بھی بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ ایسے حساس معاملات میں ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرے۔ غیر مصدقہ اطلاعات، افواہوں اور مبالغہ آرائی سے اجتناب کیا جائے اور صرف مستند معلومات عوام تک پہنچائی جائیں۔ اسی طرح سوشل میڈیا استعمال کرنے والوں کو بھی یہ احساس ہونا چاہیے کہ ایک غلط خبر یا غیر ذمہ دارانہ تبصرہ قومی مفاد کو نقصان پہنچا سکتا ہے۔

بلوچستان کی نوجوان نسل پاکستان کا قیمتی سرمایہ ہے۔ اگر انہیں بہتر تعلیمی مواقع، فنی تربیت، جدید ٹیکنالوجی، کھیلوں کی سہولتیں اور روزگار کے وسیع مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ نہ صرف اپنے خاندانوں بلکہ پورے ملک کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ یہی نوجوان مستقبل میں بلوچستان کو امن، ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جا سکتے ہیں۔

آپریشن شعبان کو بھی اسی وسیع تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ اگر اس کے نتیجے میں دہشت گردوں کے نیٹ ورک کمزور ہوتے ہیں، شہری خود کو زیادہ محفوظ محسوس کرتے ہیں اور ریاستی عملداری مزید مضبوط ہوتی ہے تو یہ یقیناً ایک اہم پیش رفت ہو گی۔ تاہم اس کامیابی کو مستقل بنانے کے لیے ضروری ہے کہ سیکیورٹی اقدامات کے ساتھ ساتھ سیاسی بصیرت، معاشی ترقی، سماجی انصاف، عوامی اعتماد اور مؤثر حکمرانی کو بھی یکساں اہمیت دی جائے۔

پاکستان اس وقت ایک ایسے مرحلے سے گزر رہا ہے جہاں قومی اتحاد، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور عوامی شمولیت پہلے سے کہیں زیادہ اہم ہو چکی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف ہتھیاروں سے نہیں بلکہ تعلیم، انصاف، ترقی، برداشت اور قومی یکجہتی سے جیتی جاتی ہے۔ اگر ریاست، عوام اور تمام قومی ادارے ایک مشترکہ مقصد کے تحت آگے بڑھیں تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان مکمل امن، استحکام اور ترقی کی علامت بنے گا، اور آپریشن شعبان کو بھی انہی کوششوں کی ایک اہم کڑی کے طور پر یاد رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 7

Dated 13 JUL 2026 Page No. 25

دہشت گردی کیخلاف فیصلہ کن معرکہ۔۔!

بلوچستان ایک طویل عرصے سے دہشت گردی، تخریب کاری اور بیرونی مداخلت جیسے سنگین مسائل سے نبرد آزما ہے، اس نے امن و امان کو نہ صرف متاثر کیا ہے، بلکہ معاشی ترقی، سرمایہ کاری، عوامی زندگی اور قومی یکجہتی پر بھی گہرے اثرات مرتب کیے ہیں، اس صورتحال میں پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور پولیس کی جانب سے دہشت گردوں کے خلاف جاری مشترکہ آپریشن شعبان عکاسی کرتا ہے کہ ریاست دہشت گردی کے خاتمے کے لیے ایک منظم، مربوط اور مسلسل حکمت عملی پر عمل پیرا ہے۔ اس کارروائیوں میں مزید نو دہشت گردوں کی ہلاکت اور آپریشن کے آغاز سے اب تک درجنوں دہشت گردوں کا انجام تک پہنچنا، اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے ادارے نہایت پیشہ ورانہ انداز میں اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔

اس وقت سارے ہی متفق ہیں کہ اس دہشت گردی کے ناسور کو ختم کر کے ہی دم لینا ہے، سیکیورٹی ذرائع کے مطابق دشوار گزار پہاڑی علاقوں اور دور افتادہ راستوں میں چھپے دہشت گردوں کو زمینی اور فضائی کارروائیوں کے ذریعے نشانہ بنایا جا رہا ہے، یہ کارروائیاں زیادہ اہم ہیں کہ بلوچستان کا جغرافیہ دہشت گردوں کو چھپنے اور نقل و حرکت کے لیے نسبتاً زیادہ مواقع فراہم کرتا ہے، اس طرح کے حالات میں انٹیلی جنس معلومات، جدید ٹیکنالوجی، فضائی نگرانی اور زمینی فورسز کے درمیان مؤثر ہم آہنگی ہی کامیابی کی ضمانت بنتی ہے، اس لیے ہی حالیہ آپریشنز میں نمایاں نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ دہشت گردی کے خلاف کسی بھی کارروائی کی اصل کامیابی صرف ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کی تعداد سے نہیں ناپی جاتی، بلکہ اس بات سے ہوتی ہے کہ آیا ان کارروائیوں سے دہشت گردوں کا نیٹ ورک، ان کی مالی معاونت، اسلحہ کی رسد اور افرادی قوت متاثر ہوئی یا نہیں، اگر ریاست ان تمام پہلوؤں پر بیک وقت توجہ دے رہی ہے تو یہ ایک جامع انسداد دہشت گردی پالیسی کی علامت ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں پاکستان نے اسی جامع حکمت عملی کو اختیار کیا ہے، اس کے باعث دہشت گرد تنظیموں کی سرگرمیوں کو محدود کرنے میں اہم پیش رفت ہوئی ہے اور ایک بار پھر دہشت گردی کے واقعات میں بھی قدرے کمی آئی ہے، کیونکہ سیکورٹی فورسز آپریشن شعبان کے تحت تیزی سے کارروائیوں میں نہ صرف مصروف عمل ہیں، بلکہ دہشت گردی کے خلاف فیصلہ کن معرکہ لڑ رہے ہیں۔

اس پر وزیر اعظم شہباز شریف کی جانب سے سیکیورٹی فورسز کی تعریف اور دہشت گردی کی لعنت کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے عزم کا اظہار اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ صرف فوجی اداروں کی نہیں، بلکہ پوری ریاست کی ترجیح ہے، اس طرح ہی وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی کا بیان کہ دہشت گرد ملک و قوم پر بوجھ ہیں اور ان کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے، قومی پالیسی کے تسلسل کو ظاہر کرتا ہے، سیاسی قیادت اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان یکساں مؤقف دہشت گردوں کے لیے واضح پیغام ہے کہ اس معاملے پر ریاست تقسیم نہیں، بلکہ متحد ہے اور اس معاملے پر سیکورٹی ادارے کوئی رعایت دینے کیلئے بالکل تیار نہیں ہیں۔

یہ مانا کہ اس معاملے پر ادارے پرعزم ہیں اور فیصلہ کن معرکہ سرانجام دے رہے ہیں، لیکن دہشت گردی صرف عسکری مسئلہ نہیں، بلکہ ایک ہمہ جہت چیلنج ہے، اس کے جب تک سماجی، معاشی، سیاسی اور نظریاتی اسباب پر توجہ نہیں دی جائے گی، فوجی کارروائیاں دیرپا امن کی مکمل ضمانت نہیں بن سکیں گی، بلوچستان جیسے حساس صوبے میں روزگار کے مواقع، معیاری تعلیم، صحت کی سہولیات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، مقامی آبادی کی شمولیت اور عوامی اعتماد کا فروغ بھی اتنا ہی ضروری ہے، جتنا کہ دہشت گردوں کے خلاف آپریشن ضروری ہے، دوسری جانب، دہشت گرد تنظیمیں وقت کے ساتھ اپنی حکمت عملی تبدیل کر رہی ہیں،

اس لیے ریاست کو روایتی فوجی کارروائیوں کے ساتھ سائبر نگرانی، مالیاتی نیٹ ورکس کی نگرانی، انٹیلی جنس شیئرنگ اور علاقائی تعاون کو مزید مضبوط بنانا ہوگا، دہشت گردی کی مالی معاونت روکنے اور سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی بھی مستقل کامیابی کے لیے ناگزیر ہے۔

اس حقیقت کو بھی مدنظر رکھنا چاہیے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سب سے زیادہ قربانیاں سیکیورٹی فورسز اور عام شہریوں نے دی ہیں، دہشت گردی کے خلاف کامیابی صرف بندوق کے زور پر ممکن نہیں، بلکہ عوامی تعاون، بروقت اطلاع رسانی، قانون کی پاسداری اور قومی یکجہتی بھی اس کا لازمی حصہ ہیں اور اس سے ہی امن قائم ہو سکتا ہے، اگر امن قائم ہوتا ہے تو نہ صرف مقامی آبادی کو ترقی کے مواقع میسر آئیں گے، بلکہ پورا ملک ہی معاشی فوائد سے مستفید ہوگا، اس لیے بلوچستان میں امن کا قیام صرف ایک صوبائی ضرورت نہیں، بلکہ قومی ترقی کا بنیادی تقاضا ہے اور وقت کی اہم ضرورت بھی ہے۔

اگر دیکھا جائے تو آپریشن شعبان دہشت گردی کے خلاف پاکستان کے غیر متزلزل عزم کی ایک اہم مثال ہے، دہشت گردی کے خلاف حالیہ کامیابیاں یقیناً حوصلہ افزا ہیں، لیکن یہ جنگ ابھی مکمل طور پر ختم نہیں ہوئی ہے، ملک بھر میں مستقل امن کے لیے ضروری ہے کہ عسکری کامیابیوں کے ساتھ سیاسی استحکام، معاشی ترقی، سماجی انصاف، مؤثر حکمرانی اور عوامی اعتماد کو بھی یکساں اہمیت دی جائے، ریاستی ادارے، سیاسی قیادت اور عوام جب ایک ہی مقصد کے لیے متحد رہیں گے تو دہشت گردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ ممکن ہوگا اور بلوچستان سمیت پورا پاکستان ایک محفوظ، پرامن اور ترقی یافتہ مستقبل کی جانب مضبوطی سے گامزن ہو سکے گا۔

☆☆☆☆